WATTAN
The Urdu Daily

روزنامہ
وطن
بڈگام

جمعرات
01 جنوری 2026
THURSDAY
01 JANUARY - 2026

صفحہ 08 وجے ہزار یٹرافی: کوہلی چوتھے میچ میں واپس آئیں گے

صفحہ 08 شریس اد کو ٹیم میں واپسی کیلئے مر مدا انتظار کرنا ہوگا

The Urdu Daily WATTAN Budgam | RNI No. JKURD/2011/37141 | قیمت: 02 روپے | صفحات: 08 | شمارہ نمبر: 01 | جلد: 16

لیفٹیننٹ گورنر کی نئے سال کے موقعہ پر لوگوں کو مُبارک باد

جموں،،راانفور،،لیفٹیننٹ گورنر نے نئے سال 2026 کی کے موقعہ پر لوگوں کو مُبارک باد دی ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے اپنے مبارک بادی کے پیغام میں کہا، "میں نئے سال کے موقعہ پر تمام شہریوں کو اپنی نیک خواہشات اور مُبارک باد پیش کرتا ہوں۔ نئے سال کی خوشیاں ہماری زندگی میں نئی اُمیدیں اور مواقع لے کر آتی ہیں۔ آیئے ہم خود کو ایک خوشحال اور صحت مند معاشرے کی تعمیر کے لئے پرعزم کریں اور جموں و کشمیر کو ترقی اور خوشحالی کی نئی بلندیوں تک لے جائیں۔ آیئے ہم خود کو بھارت/101

گلمرگ، گریز وادی، مژھل کپوارہ، زوجیلا اور دیگر بالائی علاقوں میں نئی سفید چادر، شبانہ درجہ حرارت موسمی اوسط سے زیادہ

شمالی اور وسطی کشمیر کے بالائی مقامات پر برف باری ہونے کا امکان

جمعہ کو بھی الگ تھلگ مقامات پر ہلکی برف وباراں کا امکان، 13 جنوری تک جزوی طور پر مطلع ابر آلود رہنے کی توقع: موسمیاتی مرکز

سری نگر،،۳۱، دسمبر،، جے کے این ایس،، موسمیاتی ماہرین کی پیش گوئی کے عین مطابق شمالی کشمیر کے کئی بالائی علاقوں کیساتھ ساتھ زوجیلا علاقے میں تازہ برف باری ہونے کی اطلاعات ملیں جبکہ بانڈی پورہ میں گریز، بارہمولہ میں گلمرگ اور کپوارہ کے مژھل علاقے سمیت شمالی کشمیر کے دیگر کئی اوپری علاقوں میں برف باری کا سلسلہ وقفے وقفے سے جاری ہے۔ موسمیاتی مرکز سری نگر نے اگلے 24 گھنٹوں کے دوران یعنی یکم جنوری کی شام تک بیشتر مقامات پر ہلکی سے درمیانی بارش کی پیش گوئی کی ہے۔ اس دوران منگل اور بدھ کی درمیانی رات گلمرگ، شوپیان اور پلوامہ شبانہ درجہ حرارت

نقطہ انجماد سے نیچے رہنے کی وجہ سے سرد ترین مقامات رہے جبکہ سری نگر سمیت کشمیر کے باقی بیشتر علاقوں میں رات کا کم سے کم درجہ حرارت نقطہ انجماد سے اوپر ریکارڈ کیا گیا۔ حکام نے بتایا کہ بادل چھائے رہنے کی وجہ سے رات کا درجہ حرارت موسمی اوسط سے زیادہ رہا اور زیادہ تر مقامات پر نقطہ انجماد سے اوپر رہا۔ جے کے این ایس کے/102

بدھ کی صبح سری نگر ہوائی اڈے پر گہری دھند آنے اور جانے والی 6 پروازیں منسوخ
مسافر فلائٹ اسٹیٹس کی دوبارہ تصدیق کریں

سری نگر،،۳۱، دسمبر،، جے کے این ایس،، سری نگر بین الاقوامی ہوائی اڈے پر بدھ کی صبح 6 آنے اور روانگی کی پروازیں گہری دھند اور کم مرئیت اور آپریشنل مسائل کی وجہ سے منسوخ کردی گئیں۔ جے کے این ایس کے مطابق ہوائی اڈے کے حکام نے بتایا کہ یہ جموں اور شمالی ہندوستان کے دیگر حصوں میں گھنے دھند کے درمیان ہوا ہے۔ سری نگر ہوائی اڈے کے حکام کے ایک ایکس پوسٹ کے مطابق، ایک انڈیگو، 3 ایئر انڈیا، اور ایک ایئر انڈیا ایکسپریس کی پرواز کو موسم سے متعلق وجوہات کی وجہ سے منسوخ کیا گیا تھا، جبکہ اسپائس جیٹ کی ایک پرواز کو آپریشنل وجوہات کی بنا پر منسوخ کیا گیا۔ ایکس پوسٹ میں مسافروں کو مطلع کیا گیا کہ براہ کرم نوٹ کریں کہ آج کی آپریشنل اور موسم سے متعلقہ وجوہات کی بنا پر پروازیں منسوخ ہیں۔ مسافروں کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ ہوائی اڈے پر سفر کرنے سے پہلے متعلقہ ایئر لائن کے ساتھ اپنی فلائٹ اسٹیٹس کی دوبارہ تصدیق کریں۔ مزید اپ ڈیٹس موصول ہونے پر شیئر کی جائیں گی۔/103

ترقی یافتہ ہندوستان کا ویژن سرکاری پالیسی سے آگے بڑھ کر حقیقی عوامی خواہش بن گیا

ملک کی پالیسی اور بجٹ سازی سال 2047 کے ویژن کے مطابق ہونی چاہیے

قوم عالمی افرادی قوت اور بین الاقوامی منڈیوں کیلئے ایک اہم مرکز ہے، یہ ہماری توجہ/ وزیر اعظم مودی

سرینگر،، 31 دسمبر،، ایس این این،، ملک کی پالیسی سازی اور بجٹ سازی سال 2047 کے ویژن کے مطابق ہونی چاہیے پر زور دیتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ آئندہ سال مالی بجٹ میں گھریلو بچتوں، مضبوط بنیادی ڈھانچے کی ترقی، اور جدید ٹیکنالوجی کو اپنانے کے ذریعے ساختی تبدیلی کو تیز کرنے پر توجہ مرکوز ہوگی۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق وزیر اعظم نریندر مودی نئی دہلی میں نیتی آیوگ میں ممتاز ماہرین

اقتصادیات اور شعبہ جاتی ماہرین کے ساتھ بجٹ سے پہلے کی میٹنگ کی۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے مختلف شعبوں میں مشن موڈ اصلاحات پر زور دیا تاکہ سال 2047 تک وکست بھارت کے ویژن کو حاصل کرنے کے لیے طویل مدتی ترقی کو برقرار رکھا جا سکے۔ سال 2026-27 کے مرکزی بجٹ سے پہلے نیتی آیوگ کے نامور ماہرین اقتصادیات اور ماہرین کے ایک گروپ کے ساتھ بات چیت کرتے ہوئے وزیر اعظم مودی نے عالمی معیار کی صلاحیتوں کی تعمیر اور عالمی انضمام کو حاصل کرنے کا معاملہ بھی پیش کیا۔ بات چیت کا تھیم "آتمنیر بھارت اور ساختی تبدیلی: ایجنڈا برائے وکست بھارت" تھا/104

سال 2025 میں سرینگر شہر میں ٹریفک کے نفاذ میں نمایاں بہتری آئی

سرینگر،، 31 دسمبر،، ایس این این،، یہ بتاتے ہوئے کہ سال 2025 میں سرینگر شہر میں ٹریفک کے نفاذ میں نمایاں بہتری آئی ہے ایس ایس پی ٹریفک سرینگر سٹی اعجاز احمد بٹ نے کہا کہ ٹریفک چالانوں کی شرح 2025 میں بڑھ کر 56 فیصد ہو گئی اور اسی عرصے کے دوران آمدنی ایک کروڑ روپے سے زیادہ آئی۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق سال 2025 کے آخری دن سرینگر میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے سینئر سپرنٹنڈنٹ ٹریفک سٹی اعجاز احمد/105

کشمیر میں پھر سے سیاست کی بحالی آغاز، سیاحوں کا رش ماہ اپریل کا جیسا: ڈائریکٹر ٹورازم کشمیر

کیبل کار ایکو سسٹم کی ذریعے روزانہ 7 سو سے زیادہ خدمات فراہم

سری نگر،، 31 دسمبر،، کے این ایس،، ڈائریکٹر ٹورازم کشمیر اور جموں و کشمیر کیبل کار کارپوریشن کے منیجنگ ڈائریکٹر سید قمر سجاد نے بدھ کے روز کہا کہ کشمیر کی سیاحت کی بحالی، اور ایک مختصر مندی کے مرحلے کے بعد، سیاحوں کی آمد، بازار کی نقل وحرکت اور سفری جذبات کے ساتھ نئے اعتماد کے دور میں داخل ہو گئی ہے۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے ساتھ بات کرتے ہوئے، سجاد نے کہا کہ بحالی ماحولیاتی تحفظ اور اونچائی پر صحت کے تحفظ کے ضوابط پر متوازی زور دینے کے ساتھ، موسم سرما میں برف باری کے ذریعے پائیدار رسائی، زمینی سطح پر اسٹیک ہولڈر کوآرڈینیشن اور موسمی تعاون کا نتیجہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ سیاحت کے بڑے اپ گریڈ، خاص طور پر عفروت میں، پہلے ہی 2026 کے لیے لازمی ہیں۔ "موجودہ سیاحوں کا رش ویسا ہی ہے جیسا کہ اپریل میں تھا، بحالی کی رفتار کے بارے میں پوچھے جانے پر، سجاد نے کہا کہ کشمیر کی سیاحت میں 'کساد بازاری' ایک عارضی سست روی تھی جو ایک واقعے سے شروع/106

DIPK NB 2905-25

نائب وزیر اعلیٰ نے نیا سال 2026 کے موقعہ پر جموں وکشمیر کے لوگوں کو مُبارک باد پیش کی

ترقی کو برقرار رکھنے اور معیارِ زندگی بہتر بنانے کے عزم کا اعادہ

جموں،،راانفور،، نائب وزیر اعلیٰ سریندر کمار چودھری نے نئے سال 2026 کے موقعہ پر جموں وکشمیر کے لوگوں کو دلی مُبارک باد پیش کی اور آنے والے سال کے لئے امن، خوشحالی، اچھی صحت اور خوشی کی نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ اُنہوں نے کہا کہ حکومت ترقیاتی ایجنڈے کو نئے عزم کے ساتھ جاری رکھنے کے لئے پُرعزم ہے تاکہ ترقی اور پیش رفت کے

فوائد معاشرے کے ہر طبقے تک پہنچ سکیں۔ نائب وزیر اعلیٰ نے اس بات پر زور دیا کہ حکومت کی توجہ زندگی کی آسانی کو بہتر بنانے، بنیادی/107

این آئی اے پلوامہ کی خصوصی عدالت نے تین ملزمان پر فرد جرم عائد کیا

تین، تین سال 10 ماہ قید اور 10 ہزار روپے جرمانہ ادا کرنے کی سزا سنائی

سرینگر،، 31 دسمبر،، اے پی آئی،، این آئی اے کی خصوصی عدالت نے عسکریت پسندوں کی اعانت کرنے کے سلسلے میں پلوامہ کے تین افراد کو مجرم ٹھہراتے ہوئے ان پر فرد جرم عائد کرکے انہیں تین تین سال 10 ماہ قید اور 10 ہزار روپے جرمانہ ادا کرنے کی سزا سنائی۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق پلوامہ میں این آئی اے ایکٹ کے تحت قائم خصوصی عدالت نے ممنوعہ دہشت گرد تنظیم سے وابستہ دہشت گردوں کو پناہ دینے، ان کی اعانت کرنے کے جرم میں تین ملزمان کو غیر قانونی سرگرمیاں ایکٹ یو اے پی اے کے تحت مجرم قرار دے دیا۔ یہ سزا پولیس اسٹیشن پلوامہ میں درج ایف آئی آر زیر نمبر 151/2022 کے تحت سنائی گئی جو تعزیرات ہند کی دفعہ 307 آرمز ایکٹ 7/27 یو اے (پی) کی دفعات 38, 20, 19, 18, 16 اور 39 کے تحت درج کی گئی تھی۔/108

بٹہ مالو سرینگر سے اسلحہ اور نقدی رقم کی برآمدگی کا کیس سرینگر کی ٹاڈا عدالت نے کولگام کے تین شہری کو کیس سے بری کردیا

سرینگر،، 31 دسمبر،، ایس این این،، سرینگر کے بٹہ مالو علاقے سے اسلحہ کی برآمدگی کے کیس میں ٹاڈا پوٹا کی خصوصی عدالت نے کولگام کے تین شہری کو بری کردیا۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق سرینگر میں این آئی اے ایکٹ کے تحت نامزد ٹاڈا/ پوٹا خصوصی عدالت نے ہینڈ گرینیڈ، اے کے 47 میگزین، گولہ بارود اور نقدی کے مبینہ قبضے اور نقل وحمل سے متعلق ایک کیس میں تین ملزمان کو بری کر دیا ہے۔ ذرائع کے مطابق یہ مقدمہ ایف/109

جموں وکشمیر میں سال 2025: تشدد 25 سال کی کم ترین سطح پر: سیکورٹی حکام

35 واقعات میں 46 دہشت گرد ہلاک

نوگام دھماکہ اور دیگر واقعات میں ایک درجن سے زیادہ سیکورٹی اہلکار جاں بحق
22 اپریل کو بائیسران پہلگام دہشت گردانہ حملے کے بعد کامیاب آپریشن سندور

سری نگر،،۳۱، دسمبر،، جے کے این ایس،، حکام نے بتایا کہ جموں وکشمیر میں 2025 میں 35 پرتشدد واقعات میں 46 دہشت گرد مارے گئے، جبکہ مجموعی طور پر تشدد 25 سال کی کم ترین سطح کے قریب رہا۔ جے کے این ایس کے مطابق، اہم کارروائیوں میں، سیکورٹی فورسز نے پہلگام حملے کے مجرموں، سلیمان شاہ عرف ہاشم موسیٰ، حمزہ افغانی اور زبران کو 28 جولائی 2025 کو ایک

تصادم میں ختم کردیا۔ سال کے دوران سب سے اہم فوجی کارروائی آپریشن سندور تھی، جو 7 مئی 2025 کو 22 اپریل کو پہلگام دہشت گردانہ حملے کا بدلہ لینے کیلئے شروع کی گئی تھی جس میں 25 سیاح اور ایک مقامی گائیڈ ہلاک/109

تعلیمی کارکردگی اور نئی زندگی

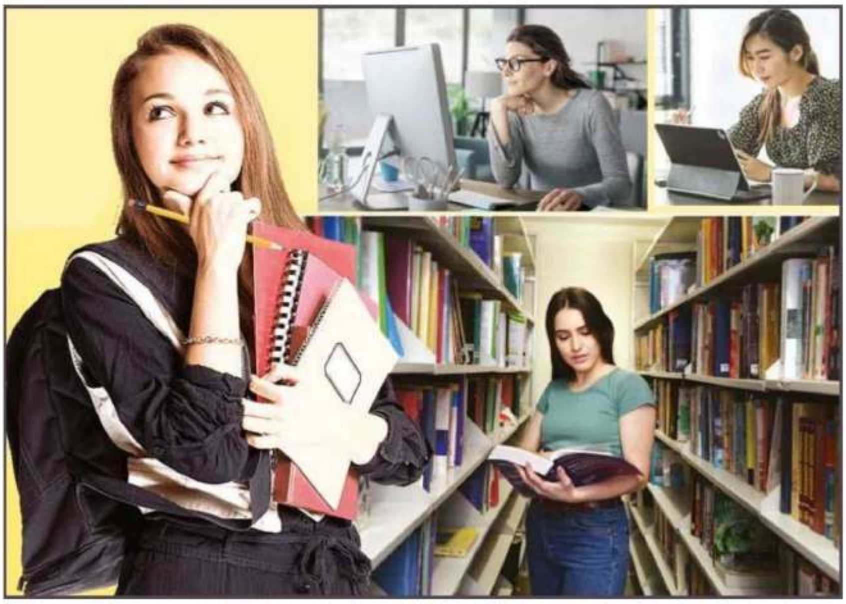

تحریر۔۔۔
ثمینہ شاہد

شادی ایک طرف نسل انسانی کی بقا کا ذریعہ ہے، تو دوسری طرف انسان کی جذباتی اور سماجی ضرورت بھی ہے۔ انسان اپنی سماجی اور نفسیاتی سطح پر شخصیت کی تکمیل اپنے شریکِ حیات سے مل کر ہی کر پاتا ہے۔ اسی لیے اس بندھن کی اہمیت ہر مذہب میں واضح کی گئی ہے۔

ہمارے معاشرے میں جہاں بہت سے مسئلے مسائل ہیں، وہیں ایک بہت اہم مسئلہ اعلیٰ تعلیم یافتہ لڑکیوں کے اچھے رشتوں میں کمی کا بھی سامنے آرہا ہے۔ ایسا نہیں ہے کہ دنیا میں لڑکیوں کے رشتے ختم ہوگئے ہیں، لیکن آج کل جو حالات لڑکے والوں نے پیدا کردیے ہیں، ان کو دیکھ کے یہی گمان ہوتا ہے کہ تعلیم یافتہ لڑکیوں کے لیے اچھے رشتے واقعی ختم ہوکر رہ گئے ہیں۔

لڑکیوں کے رشتوں کے حوالے سے ہمارے ہاں کے مسائل اچھے خاصے پرانے ہیں، پہلے زمانے میں لڑکیوں کی شادی میں نہ ہونے یا تاخیر کی وجہ جہیز ہوتا تھا۔ یہی ہوتا تھا کہ والد کی آمدنی اتنی نہیں، بھائی اس قابل نہیں، اس لیے لڑکی والدین کی دہلیز پر ہی بیٹھی رہ گئی۔ ویسے بھی متوسط اور نچلے طبقے کے لوگوں کی اتنی آمدنی نہیں ہوتی کہ وہ اپنی بیٹی کو جہیز میں عالی شان فرنیچر، خوب صورت کپڑے اور اس کے علاوہ اور بھی دوسری بہت سی اہم چیزیں دے سکیں۔ جس کی وجہ سے لڑکے والے رشتے سے انکار کردیتے تھے، لیکن اب اگرچہ زمانہ بدل گیا ہے۔ لوگوں کی آمدنی، ان کے رہن سہن کا طریقہ، سب کچھ بدل گیا ہے۔ اسی لیے لوگوں کے خیالات بھی تبدیل ہورہے ہیں، لیکن اس تصویر کا دوسرا رخ یہ بھی ہے کہ اس کے بعد مسائل کی نوعیت بھی بدلنے لگی ہے۔

آج جب لڑکی کے لیے کوئی رشتہ آتا ہے، تو وہ خوش ہونے کے بہ جائے گھبرا سی جاتی ہے۔ اس کی وجہ شاید یہ ہے کہ اسے معلوم ہوتا ہے کہ اب سے لڑکے والوں کے درجنوں سوالات کا جواب دینا ہوگا اور اس کے احساسات کی پروا کیے بغیر اس پر تنقید بھی کی جائے گی۔ آج کل لڑکیوں میں اعلیٰ تعلیم کا رجحان بڑھ گیا ہے، تو والدین بھی یہی توقع کرتے ہیں کہ رشتہ بھی پڑھے لکھے گھرانے سے ہی آئے گا۔ ایسے میں اگر والدین کی سوچ درست بھی ثابت ہو جاتی ہے تو اس وقت ان کی امیدیں چکنا چور ہو جاتی ہیں، جب لڑکے کی والدہ کا پہلا سوال یہ ہوتا ہے کہ لڑکی کا رنگ کیسا ہے؟ اس کی قد کاٹھ اور ڈیل ڈول کیسا ہے؟ اس صورت میں لڑکی کے گھر والوں کو کوئی جواب بجھائی نہیں دیتا۔

اب تو یہ بھی دیکھنے میں آتا ہے کہ جب لڑکی کو لڑکے کے گھر والے دیکھنے آتے ہیں تو وہ بہ جائے لڑکی سے یہ پوچھنے کے تمھاری تعلیم کتنی ہے، بلکہ یہ پوچھتے ہیں کہ تم نے کون سی یونی ورسٹی سے تعلیم حاصل کی۔۔۔؟ اور تمھاری 'جی پی' کیا تھی۔۔۔؟ ذرا ہمیں اپنی ڈگری تو دکھاؤ۔۔۔؟

اس کے علاوہ کچھ لوگوں کا یہ نظریہ بھی ہوتا ہے کہ لڑکی پڑھی لکھی بھی چاہیے اور چھوٹی عمر کی بھی، لیکن یہ سوچ رکھنے والے یہ کیوں بھول جاتے ہیں کہ لڑکی اگر **18** سال کی ہوگی تو صرف انٹر پاس ہی ہوگی اور آج کے دور میں انٹر کوئی زیادہ پڑھائی نہیں ہے۔ ایسے لوگوں کو چاہیے کہ یا تو وہ اپنی سوچ بدل دیں یا پھر **22** سے **24** سال کی لڑکی دیکھیں۔ اس کے ساتھ ساتھ آج کل لڑکی کے لباس کی جزئیات کی بنیاد پر بھی لڑکی مسترد کردی جاتی ہے، مثلاً لڑکی نے ایسے کپڑے کیوں پہنے، قمیص ایسی ہونی چاہیے تھی، دامن ایسا ہونا ٹھیک ہوتا ہے، آستینیں ایسی ہوں، کپڑوں کا رنگ کیا ہو؟ دوپٹہ ہونا چاہیے تھا یا دوپٹہ کیوں اوڑھا ہوا تھا وغیرہ جیسے اعتراضات بھی ہوتے ہیں۔

عام طور پر یہ بھی سُننے میں آتا ہے کہ لڑکے والوں نے ہر ہفتے یا اتوار کو شام کی چائے لڑکی والوں کے گھر پر رکھی ہوئی ہوتی ہے، بظاہر تو وہ لڑکی والوں سے زیادہ میل جول بڑھانے کے لیے ایسا کرتے ہیں، لیکن لڑکی والوں کی تو گویا جان پر بن آتی ہے کہ ابھی کچا رشتہ ہے، کہیں کچھ اونچ نیچ نہ ہوجائے۔

خاطر تواضع سے لے کر ملبوسات تک اہتمام کی زحمت سے دوچار ہونا پڑتا ہے۔ ایسا کرنا ایک متوسط گھرانے کے لیے یقیناً کافی مشکل بھی ہو جاتا ہے۔ اس کے بعد اگر کوئی میل کا بیل بن کر خدانخواستہ رشتہ ختم ہوتو یہ نہایت تکلیف دہ بات ہوتی ہے، کیوں کہ اس دوران ایسا ہوتا ہے کہ لڑکی کو جب دیکھنے آتے ہیں تو اس کا سر سے پاؤں تک بغور جائزہ لیا جاتا ہے، جیسے وہ لڑکی نہیں، بلکہ کوئی کھلونا ہے اور پھر یہ کہہ کے انکار کردیتے ہیں کہ لڑکی چلتی ہوئی اچھی نہیں لگتی یا لڑکی جوتے ٹھیک پہن کر ہمارے سامنے کیوں نہیں آئی۔۔۔

ایسا لگتا ہے کہ ہم جن اصولوں اور اچھی باتوں کی گردان ساری زندگی لگاتے رہتے ہیں، اس موقع پر سب کی سب پس پشت ڈال دیتے ہیں۔ ایسا لگتا ہی نہیں کہ یہ سوچ اتنے اچھے گھرانے کے نظر آنے والے لوگ کر رہے ہیں۔ ان سب باتوں کو لکھنے کا مقصد یہ ہے کہ لڑکی کو صرف اس لیے بھی مسترد کردیا جاتا ہے کہ وہ گوری نہیں ہے، اس کا قد چھوٹا ہے، یہ موٹی ہے یا اس کا پہناوا ایسا ہے وغیرہ۔ یہاں تک کہ اتنی باریک بینی سے تنقید کی جاتی ہے، جس سے ایسا لگتا ہے کہ لڑکی کے کچھ احساسات نہیں اور وہ کوئی بے جان شے ہو۔

لڑکے والے یہ کیوں نہیں سمجھتے کہ لڑکی اگر رنگت یا خوب صورتی میں ذرا کم ہے تو اس میں اس کا کیا قصور ہے۔ اس کی ذات پر اتنی آسانی سے طنز کے نشتر برسانے اس کے دل پر کیا گزرتی ہوگی؟ لڑکے والوں کو چاہیے کہ جب بھی کسی لڑکی کا انتخاب کریں، تو خدارا اسے ذاتی حوالوں سے نہ پرکھیں اور نہ ہی کبھی دل آزارانہ الفاظ سے کسی لڑکی اور اس کے والدین کا دل دکھائیں۔ پہلے والدین سے ملاقات رشتہ طے کرنے کے لیے کافی سمجھی جاتی تھی، لیکن اب لڑکا خود لڑکی کو دیکھنے آتا ہے اور برے رویے کے ساتھ لڑکی کو مسترد کردیتا ہے، جس کی وجہ سے لڑکی بہت زیادہ دل برداشتہ ہوجاتی ہے۔ ایسے واقعے کے بعد بہت سی لڑکیوں نے خود کو نقصان پہچانے کی بھی کوشش کی، جو نہایت خطرناک عمل ہے۔

یہ دنیا ہے، یہاں ایک موقعے کے 'لڑکے والے' بھی درحقیقت کسی نہ کسی موقع یا موڑ پر خود بھی لڑکی والے ہوتے ہیں، المیہ یہ ہے کہ انھیں اس موقع پر جو شکایات لڑکے والوں سے ہوتی ہیں، وہ خود لڑکے والے بن کر اس سے گریز کا سوچتے تک نہیں ہیں، پھر شکایت کرتے ہیں کہ ہمارے ساتھ ایسا ہوا ہے۔ کیا ہی بہتر ہو کہ اہم اپنے بھائی اور بیٹوں کے رشتے طے کرنے نکلیں تو اپنی بہن اور بیٹیوں کو بھی ذہن میں رکھیں، تاکہ کل کو خود بھی ایسے رویوں سے بچ سکیں۔ اس طرح ہی سماج میں بہتری اور ایک دوسرے کے لیے آسانیوں کا سفر آگے بڑھ سکتا ہے۔ آج جب لڑکی کے لیے کوئی رشتہ آتا ہے، تو وہ خوش ہونے کے بہ جائے گھبرا سی جاتی ہے۔ اس کی وجہ شاید یہ ہے کہ اسے معلوم ہوتا ہے کہ اب سے لڑکے والوں کے درجنوں سوالات کا جواب دینا ہوگا اور اس کے احساسات کی پروا کیے بغیر اس پر تنقید بھی کی جائے گی۔ آج کل لڑکیوں میں اعلیٰ تعلیم کا رجحان بڑھ گیا ہے، تو والدین بھی یہی توقع کرتے ہیں کہ رشتہ بھی پڑھے لکھے گھرانے سے ہی آئے گا۔ ایسے میں اگر والدین کی سوچ درست بھی ثابت ہوجاتی ہے تو اس وقت ان کی امیدیں چکنا چور ہو جاتی ہیں، جب لڑکے کی والدہ کا پہلا سوال یہ ہوتا ہے کہ لڑکی کا رنگ کیسا ہے؟ اس کی قد کاٹھ اور ڈیل ڈول کیسا ہے؟ اس صورت میں لڑکی کے

گھر والوں کو کوئی جواب بجھائی نہیں دیتا۔

اب تو یہ بھی دیکھنے میں آتا ہے کہ جب لڑکی کو لڑکے کے گھر والے دیکھنے آتے ہیں تو وہ بہ جائے لڑکی سے یہ پوچھنے کے تمھاری تعلیم کتنی ہے، بلکہ یہ پوچھتے ہیں کہ تم نے کون سی یونی ورسٹی سے تعلیم حاصل کی۔۔۔؟ اور تمھاری 'جی پی' کیا تھی۔۔۔؟ ذرا ہمیں اپنی ڈگری تو دکھاؤ۔۔۔؟

اس کے علاوہ کچھ لوگوں کا یہ نظریہ بھی ہوتا ہے کہ لڑکی پڑھی لکھی بھی چاہیے اور چھوٹی عمر کی بھی، لیکن یہ سوچ رکھنے والے یہ کیوں بھول جاتے ہیں کہ لڑکی اگر **18** سال کی ہوگی تو صرف انٹر پاس ہی ہوگی اور آج کے دور میں انٹر کوئی زیادہ پڑھائی نہیں ہے۔ ایسے لوگوں کو چاہیے کہ یا تو وہ اپنی سوچ بدل دیں یا پھر **22** سے **24** سال کی لڑکی دیکھیں۔ اس کے ساتھ ساتھ آج کل لڑکی کے لباس کی جزئیات کی بنیاد پر بھی لڑکی مسترد کردی جاتی ہے، مثلاً لڑکی نے ایسے کپڑے کیوں پہنے، قمیص ایسی ہونی چاہیے تھی، دامن ایسا ہونا ٹھیک ہوتا ہے، آستینیں ایسی ہوں، کپڑوں کا رنگ کیا ہو؟ دوپٹہ ہونا چاہیے تھا یا دوپٹہ کیوں اوڑھا ہوا تھا وغیرہ جیسے اعتراضات بھی ہوتے ہیں۔

عام طور پر یہ بھی سُننے میں آتا ہے کہ لڑکے والوں نے ہر ہفتے یا اتوار کو شام کی چائے لڑکی والوں کے گھر پر رکھی ہوئی ہوتی ہے، بظاہر تو وہ لڑکی والوں سے زیادہ میل جول بڑھانے کے لیے ایسا کرتے ہیں، لیکن لڑکی والوں کی تو گویا جان پر بن آتی ہے کہ ابھی کچا رشتہ ہے، کہیں کچھ اونچ نیچ نہ ہوجائے۔

خاطر تواضع سے لے کر ملبوسات تک اہتمام کی زحمت سے دوچار ہونا پڑتا ہے۔ ایسا کرنا ایک متوسط گھرانے کے لیے یقیناً کافی مشکل بھی ہو جاتا ہے۔ اس کے بعد اگر کوئی میل کا بیل بن کر خدانخواستہ رشتہ ختم ہو تو یہ نہایت تکلیف دہ بات ہوتی ہے، کیوں کہ اس دوران ایسا ہوتا ہے کہ لڑکی کو جب دیکھنے آتے ہیں تو اس کا سر سے پاؤں تک بغور جائزہ لیا جاتا ہے، جیسے وہ لڑکی نہیں، بلکہ کوئی کھلونا ہے اور پھر یہ کھہ کے انکار کر دیتے ہیں کہ لڑکی چلتی ہوئی اچھی نہیں لگتی یا لڑکی جوتے ٹھیک پہن کر ہمارے سامنے کیوں نہیں آئی...

ترکی: داعش کے خلاف کارروائی میں 357 مشتبہ افراد گرفتار

نئی دہلی (ایم این این): ترکی کے شمال مغرب میں ایک فائرنگ کے واقعے میں تین پولیس افسروں اور چھ عسکریت پسندوں کے ہلاک ہونے کے ایک دن بعد، ترک حکام نے منگل ۳۰ دسمبر کو ملک بھر میں کارروائی کے دوران ۳۵۷ افراد کو اسلامی اسٹیٹ سے تعلقات کے شبے میں حراست میں لیا۔ وزیر داخلہ علی یرلی کایا نے ایکس (سابقہ ٹویٹر) پر لکھا کہ ’’منگل کی صبح ۱۲ صوبوں میں بیک وقت چھاپوں میں ۳۵۷ مشتبہ افراد کو گرفتار کیا گیا۔ جس طرح ہم نے کبھی ان لوگوں کو موقع نہیں دیا جو دہشت گردی کے ذریعے اس ملک کو گھٹنوں پر لانا چاہتے ہیں، آئندہ بھی ہم انہیں موقع نہیں دیں گے۔‘‘ وزیر نے اس کارروائی کی ویڈیو فوٹیج بھی شیئر کی، جس میں دکھایا گیا ہے کہ کئی دہشت گردی مخالف افسر چھاپے مار رہے ہیں اور متعدد افراد کو حراست میں لے رہے ہیں۔ واضح رہے کہ اسلامی اسٹیٹ سے تعلق رکھنے والے ۱۰۰ سے زائد مشتبہ افراد کو کرسمس اور نئے سال پر حملوں کی مبینہ سازشوں کے ساتھ گرفتار کیے جانے کے صرف ایک ہفتے بعد، پیر کے روز دارالحکومت استنبول کے جنوب میں واقع یالووا ٹاؤن میں ایک گھر پر پولیس اور عسکریت پسندوں کے درمیان پرتشدد تصادم کے نتیجے میں آٹھ گھنٹے تک محاصرہ رہا۔ جبکہ اس سال داعش کے خلاف کارروائیاں تیز کر دی گئی ہے، کیونکہ یہ گروپ عالمی سطح پر پھر سے ابھر رہا ہے۔ اس کے علاوہ امریکہ نے گزشتہ ہفتے شمال مغربی نائیجیریا میں عسکریت پسندوں کو نشانہ بنانے کے لیے فوجی حملہ کیا، جبکہ آسٹریلیائی پولیس کا کہنا ہے کہ بانڈی بیچ پر ہونے والی فائرنگ، جس میں ایک حنوکا تقریب پر حملہ ہوا، کرنے والے دو مسلح افراد داعش سے متاثر نظر آتے ہیں۔ دریں اثناء بڑے شہروں میں نئے سال کی تقریبات کو محدود کر دیا گیا۔

بنگلہ دیش کی پہلی خاتون وزیراعظم خالدہ ضیاء انتقال کر گئیں

نئی دہلی (ایم این این): بنگلہ دیش کی پہلی خاتون وزیراعظم خالدہ ضیاء طویل علالت کے بعد انتقال کر گئیں۔ بنگلہ دیش نیشنلسٹ پارٹی (بی این پی) نے منگل کو اس خبر کی تصدیق کی۔ روئٹرز کی رپورٹ کے مطابق ۸۰ سالہ خالدہ ضیا جگر کی خرابی میں مبتلا تھیں۔ ساتھ ہی انہیں گٹھیا اور ذیابیطس کا بھی مرض تھا۔ یاد رہے کہ خالدہ ضیاء دو مرتبہ بنگلہ دیش کی وزیراعظم رہیں۔ انہوں نے ۱۹۹۱ء سے ۱۹۹۶ء اور پھر ۲۰۰۱ء سے ۲۰۰۶ء تک ملک کی قیادت کی۔ وہ سابق صدر اور بنگلہ دیش نیشنلسٹ پارٹی کے بانی ضیاء الرحمان کی اہلیہ تھیں۔ ان کے بڑے بیٹے طارق رحمان، جو بی این پی کے قائم مقام صدر ہیں

حماس کے مسلح ونگ نے ابوعبیدہ سمیت دیگر لیڈروں کی شہادت کی تصدیق کی

نئی دہلی (ایم این این): حماس نے اپنے مسلح ونگ کے ترجمان ابوعبیدہ اور غزہ کے سابق سربراہ محمد سنوار کی شہادت کی تصدیق کی ہے۔ پیر کو جاری کردہ ویڈیو بیان میں، حماس کے فوجی ونگ القسام بریگیڈ نے اپنے طویل عرصے سے ترجمان کی شہادت کی تصدیق کی اور ایک نئے نقاب پوش ترجمان کی تقرری کا اعلان کیا۔ یہ غزہ پر تباہ کن دو سالہ جنگ کے دوران گروپ کی میڈیا حکمت عملی کے چہرے بننے والی شخصیت کی شہادت کی پہلی باضابطہ تصدیق ہے۔ بیان میں، نئے ترجمان نے پہلی بار ابوعبیدہ کی حقیقی شناخت ظاہر کی، بتایا کہ ان کا اصل نام حذیفہ سمیر عبداللہ الکحلوت تھا۔ انہوں نے کہا، ’’ہم فخر کے ساتھ عظیم لیڈر شہید ابوعبیدہ کی شہادت کا اعلان کرتے ہیں۔ ہم نے ان کا لقب ورثے میں لیا ہے۔‘‘ واضح رہے کہ اسرائیلی فوج نے مئی میں کہا تھا کہ اس نے سابق حماس رہنما یحییٰ سنوار کے چھوٹے بھائی محمد سنوار کو ہلاک کر دیا ہے۔ تین ماہ بعد، اس نے کہا کہ ابوعبیدہ بھی ہلاک ہو گئے ہیں۔ دیگر ہلاک ہونے والے کمانڈر ابوعبیدہ غزہ میں حماس کی ایک اہم آواز تھے، جو اس سال کے اوائل میں ایک مختصر مدت کی جنگ بندی کے دوران جنگ میدان کی تازہ ترین معلومات، جنگ بندی کی خلاف ورزیوں اور اسرائیلی قیدیوں کے بدلے فلسطینی قیدیوں کے سودوں کے بارے میں بیان جاری کیا کرتے تھے، جسے اسرائیل نے یکطرفہ طور پر توڑ دیا تھا۔ ان کا آخری بیان ستمبر کے شروع میں آیا تھا جب اسرائیل نے غزہ سٹی پر نئی فوجی کارروائی کے ابتدائی مراحل کا آغاز کیا تھا، اس علاقے کو جنگ کا علاقہ قرار دیا تھا اور سیکڑوں رہائشی عمارتیں تباہ کی تھیں جبکہ فلسطینی بڑی تعداد میں نقل مکانی کر رہے تھے۔ بعد ازاں القسام بریگیڈ نے دیگر کئی اعلیٰ کمانڈروں کی شہادت کی بھی تصدیق کی، جن میں گروپ کے رفح بریگیڈ کے سربراہ محمد شبانہ اور دو دیگر رہنما حکم العیسی اور رعد سعد شامل ہیں۔ یہ حماس کے ان نمائندوں کی بڑھتی ہوئی فہرست کا حصہ ہیں جن کی گزشتہ دو سال کے دوران اسرائیل کے ہاتھوں ہلاکت کی تصدیق ہوئی ہے

انڈین ریلوے

ای۔ٹینڈر نوٹس

ٹینڈر نمبر۔175-210-2025-25-ADEN-1-FZR & 201-2025-26-ADEN-2-FZR مورخہ 31-12-2025

ڈویژنل انجینئر۔ ہیڈ کوارٹر، فیروز پور کے ذریعہ بھارت کے راشٹر پتی کی جانب سے مندرجہ ذیل ای۔ ٹینڈرز، آخری تاریخ 22-01-2026 بوقت 15.00 بجے تک www.ireps.gov.in پر طلب کئے جاتے ہیں۔ ٹینڈر دہندگان اپنے اصل/ترمیم شدہ ٹینڈر بند ہونے کی تاریخ اور وقت تک پیش کر سکتے ہیں۔ مینوئل ٹینڈر منظور نہیں ہے اور ایسے کسی بھی مینوئل کو منظور نہیں کیا جائے گا۔ ٹھیکیدار ٹینڈر فارم کی لاگت اور بیعانہ کی رقم کا بھگتان صرف www.ireps.gov.in پورٹل پر دستیاب آن لائن وسائل کے ذریعہ جیسے کہ نیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ، کریڈٹ کارڈ وغیرہ کے ذریعہ بھگتان کر سکتے ہیں۔ ڈیمانڈ ڈرافٹ بینکر چیک، ایف ڈی اور رسیدوں وغیرہ کے ذریعہ بھگتان کی اجازت نہیں ہے۔

ٹینڈر ٹائپ	ٹینڈر کیٹیگری	بڈ سسٹم
کھلا	کام	سنگل پیکٹ سسٹم
ٹینڈر اپ لوڈ کرنے کی تاریخ	بولی شروع کی تاریخ	ٹینڈر اختتام کی تاریخ اور وقت
30-12-2025	08-01-2026	22-01-2026 کو 15.00 بجے

نمبر شمار	ٹینڈر نمبر	ٹینڈر کی تفصیلات
1.	175-2025-26-ADEN-1-FZR	اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر۔ فرسٹ/فیروز پور کے تحت سینئر محکمہ انجینئر/ورکس/فیروز پور کے دائرہ اختیار علاقہ میں فیروز پور کی کالونی نمبر 1 سے 4 میں اپروچ روڈ اور نزدیکی ساف کوارٹروں کے کناروں سے دروازوں اور کھڑکیوں کی بھاری مرمت اور انسٹالیشن، زنگ لگی واٹر سپلائی پائپ لائن کی مرمت، جنگل/گھاس/جھاڑیوں/پودوں وغیرہ کی صفائی اور فیروز پور میں کمیونٹی ہال کی مرمت اور رکھ رکھاؤ۔

مشتہر قیمت (روپے)	بیعانہ کی رقم	آفر ویلڈیٹی	مدت تکمیل کام
1,79,75,338.95/-	2,39,900.00	60دن	06مہینے

اسی نوعیت کا کام:۔ ’’ٹریک ورک کے علاوہ کوئی بھی سول ورک۔‘‘

نمبر شمار	ٹینڈر نمبر	ٹینڈر کی تفصیلات
2	210-2025-26-ADEN-1-FZR	اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر۔ فرسٹ/فیروز پور کے تحت کوٹ کپورہ۔ فاضلکہ سیکشن پر لیول کراسنگ C-36,C-43 اور بھٹنڈہ۔ فیروز پور سیکشن پر C-44,C-46 پر محدود اونچائی والی سب وے میں انتہائی جل بھراؤ والے کراسنگ پر کور شیڈ کا انتظام۔

مشتہر قیمت (روپے)	بیعانہ کی رقم	آفر ویلڈیٹی	مدت تکمیل کام
3,47,80,688.07	3,23,900.00	60دن	06مہینے

اسی نوعیت کا کام:۔ ’’ٹریک ورک کے علاوہ کوئی بھی سول ورک۔‘‘

نوٹ: 1۔ ٹینڈر ڈالنے سے پہلے ٹینڈر دہندگان ٹینڈر کے سلسلے میں جاری کئے گئے کسی بھی تصحیح نامہ کی جانچ کریں گے۔
2. ھندی میں کسی بھی خامی کیلئے انگریزی ورژن کے مطالعہ کریں، اور انگریزی ورژن ھی جائز ھونگے۔

4034/25

گراھکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

ایٹمی پروگرام بحال کرنے پر امریکہ کی ایران پر پھر حملے کی دھمکی

نئی دہلی (ایم این این): امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے ایک بار پھر ایران کو دھمکی دی کہ اگر جوہری تعمیرات جاری رکھی گئیں تو قیامت برپا کر دیں گے۔ امریکی صدر نے فلوریڈا میں نیتن یاہو سے ملاقات سے بعد صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ایران پھر جوہری تنصیبات تعمیر کرنے کی کوشش کر رہا ہے، ایران نے جوہری تعمیرات جاری رکھیں تو ان پر فوری حملوں کی حمایت کریں گے۔ صدر ٹرمپ کا کہنا تھا کہ اگر ایران جوہری پروگرام دوبارہ تعمیر کرے تو ہمیں انہیں گرانا ہوگا لیکن ہم نہیں چاہتے کہ بی ٹو بمبار بھیج کر اپنا ایندھن ضائع کریں ایران کو معاہدہ کر لینا چاہئے۔ امریکی صدر نے نیتن یاہو کے ہمراہ گفتگو کرتے ہوئے اسرائیل کا ساتھ آخر تک جاری رکھنے کا اعلان کر دیا، ان کا کہنا تھا کہ اسرائیل ایک اہم عنصر ہے، اسرائیل کی حمایت جاری رکھیں گے۔ صدر ٹرمپ کا کہنا تھا کہ حماس غیر مسلح ہونے سے انکار کیا تو اسے قیمت چکانا ہوگی، غزہ سے اسرائیلی انخلا الگ معاملہ ہے، اس پر ہم بات کریں گے۔ واضح رہے کہ دونوں لیڈروں کی ملاقات میں غزہ جنگ بندی، حماس اور ایران کے معاملات زیر بحث آئے۔ امریکی صدر نے کہا کہ مقبوضہ مغربی کنارے سے متعلق طویل بات چیت ہوئی ہے، مغربی کنارے کے معاملے پر اسرائیل اور ترکی میں تصادم کا خطرہ ہے۔ امریکی صدر نے کہا کہ غزہ جنگ بندی منصوبے کا دوسرا مرحلہ جلد شروع ہونے کی امید ہے، غزہ کی تعمیر نو جلد شروع ہو جائے گی۔ صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ روسی صدر پوتن کی رہائش گاہ پر یوکرینی حملے کا سن کر بہت برا لگا، یوکرینی حملے کا سن کر مجھے بہت غصہ آیا، یوکرین امن کے لیے ابھی کچھ پیچیدہ مسائل ہیں۔ کسی بھی جارحیت کا سخت اور فیصلہ کن جواب دیا جائے گا: ایران ایران کے سپریم لیڈر آیت اللہ علی خامنہ ای کے مشیر علی شمخانی نے امریکہ اور اسرائیل کو خبردار کیا ہے کہ ملک کے خلاف کسی بھی جارحیت کا سخت اور فیصلہ کن ردعمل دیا جائے گا۔ بین الاقوامی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق ان کا یہ بیان ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے ایرانی حکومت کو نئے ہتھیار حاصل کرنے سے روکنے کی دھمکی دی تھی۔ رپورٹس کے مطابق علی شمخانی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر جاری بیان میں کہا کہ ایران کی میزائل اور دفاعی صلاحیتیں کسی بھی دباؤ کے تحت محدود نہیں کی جا سکتیں اور اس کے لیے کسی بیرونی اجازت کی ضرورت نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایران اپنی سلامتی کے تحفظ کے لیے تمام ضروری اقدامات کرے گا۔ رپورٹس کے مطابق یہ ردعمل ٹرمپ اور اسرائیلی وزیراعظم نیتن یاہو کی مشترکہ نیوز کانفرنس کے بعد سامنے آیا جس میں امریکی صدر کا کہنا تھا کہ امریکہ مذاکرات کیلئے تیار ہے، تاہم اگر ایران دوبارہ جوہری صلاحیتیں حاصل کرنے کی کوشش کرتا ہے تو ہر ممکن خطرے کو فوری طور پر ختم کر دیا جائے گا۔ ایرانی وزارت خارجہ کے ترجمان اسماعیل بقائی نے بھی کہا کہ ایران اسرائیل کی سرگرمیوں پر گہری نظر رکھے ہوئے ہے اور اپنی دفاعی تیاریوں کو مزید مضبوط کر رہا ہے۔ انہوں نے خبردار کیا کہ کسی بھی نئی مہم جوئی کا ردعمل ماضی کی بارہ روزہ جنگ سے کہیں زیادہ سخت ہوگا۔

سعودی عرب نے یمن پر حملے کے بعد قومی سلامتی کو ’ریڈ لائن‘ قرار دیا

نئی دہلی (ایم این این): سعودی عرب نے کہا ہے کہ اس کی قومی سلامتی ایک ’ریڈ لائن‘ ہے جس کا وہ دفاع کرے گا۔ یہ بیان اس اتحاد کے حملے کے چند گھنٹے بعد سامنے آیا جس کی قیادت سعودی عرب کر رہا ہے اور جس نے یمن میں گاڑیوں اور کارگو کو نشانہ بنایا، جن کے بارے میں کہا گیا ہے کہ وہ ایک بیرونی فوج کی جانب سے ملک کے جنوبی حصے میں علاحدگی پسندوں کو فراہم کی گئی تھیں۔ یمن کی مکلا بندرگاہ پر اتحاد کی ’محدود فوجی کارروائی‘ سے کچھ دن قبل ہی اس نے علاحدگی پسند سدرن ٹرانزیشنل کونسل (STC) کو حضرموت صوبے میں فوجی کارروائی کرنے سے خبردار کیا تھا۔ یمن کی سعودی حمایت یافتہ صدارتی کونسل نے متحدہ عرب امارات پر الزام عائد کیا ہے جس نے علاحدگی پسندوں کو وہ امداد فراہم کی تھی جو اتحاد کے حملے کا نشانہ بنی۔ سعودی وزارت خارجہ نے منگل کو ایک بیان میں کہا کہ وہ امید کرتی ہے کہ متحدہ عرب امارات خلیجی عرب ممالک کے درمیان دوطرفہ تعلقات کے تحفظ کے لیے ضروری اقدامات کرے گا۔ اتحاد کے ترجمان ترکی المالکی نے کہا کہ دو بحری جہاز سنیچر اور اتوار کو مکلا بندرگاہ پر بغیر اتحاد کے اجازت کے داخل ہوئے، انہوں نے اپنے ٹریکنگ سسٹم کو غیر فعال کر دیا، اور بڑی مقدار میں ہتھیاروں اور جنگی گاڑیاں ایس ٹی سی کو فراہم کیں۔ دریں اثناء سعودی حمایت یافتہ یمن کی صدارتی کونسل کے سربراہ رشاد العلیمی نے منگل کو فضائی حملے کے بعد کہا کہ متحدہ عرب امارات کی تمام افواج کو ۲۴ گھنٹوں کے اندر یمن چھوڑنا ہوگا۔ ایک ٹیلی ویژن خطاب میں، العلیمی نے اس اقدام کو ناگزیر قرار دیا اور سعودی عرب اور اتحاد کی حمایت پر اپنی تعریف دہرائی۔ تاہم یمنی لیڈر نے متحدہ عرب امارات کے ساتھ مشترکہ دفاعی معاہدہ بھی منسوخ کر دیا، ۷۲ گھنٹے کی فضائی، زمینی اور بحری ناکہ بندی کا اعلان کیا، اور ۹۰ دن کے لیے ہنگامی حالت کا اعلان کیا۔ بعد ازاں سرکاری سعودی پریس ایجنسی (ایس پی اے) نے خبر دی کہ ان ہتھیاروں سے پیدا ہونے والے خطرے اور شدت کو دیکھتے ہوئے، اتحاد کی فضائی افواج نے آج صبح ایک محدود فوجی کارروائی کی جس میں ان ہتھیاروں اور جنگی گاڑیوں کو نشانہ بنایا گیا۔

سابق روسی صدر کی زیلنسکی کو نئے سال کی ’’ذلت آمیز‘‘ مبارکباد

نئی دہلی (ایم این این): سابق روسی صدر دیمتری میدویدیف نے یوکرینی صدر ولادیمیر زیلنسکی کو نئے سال کی ذلت آمیز مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ ’’آخری سال مبارک ہو۔‘‘ انہوں نے یوکرینی صدر پر بڑے پیمانے پر حملوں کی سازش کا الزام لگایا ہے۔ یہ بیان اس وقت سامنے آیا ہے جب روس نے صدر ولادیمیر پوتن کی رہائش گاہ کے قریب ڈرون حملے کا دعویٰ کیا ہے۔ بعد ازاں سابق روسی صدر اور سیکورٹی کونسل کے نائب چیئرمین میدویدیف نے سالانہ اختتامی پیغام کے حصے کے طور پر ایک ٹیلیگرام پیغام میں یوکرینی صدر زیلنسکی کے خلاف توہین آمیز پیغامات کا ایک سلسلہ پوسٹ کیا۔ میدویدیف نے عجیب و غریب اور جارحانہ پیغامات کی بوچھار کرتے ہوئے انہیں ’’پچھلے حال عفریت‘‘ کہا، اور اپنی خواہش کا اظہار کیا کہ وہ ان کا ’’نمک لگا ہوا جسم‘‘ روس کے عجائب گھر میں نمائش کے لیے رکھے، جہاں روسی زار اپنی اولاد کی تفریح کے لیے عجیب الخلقت چیزیں جمع کرتے تھے۔ انہوں نے یوکرینی نمائندوں کو ’’خلاء کی اولاد‘‘، ’’بونوں‘‘ کی غیر ارضی نسل قرار دیا۔ میدویدیف نے کہا، جب گھڑیوں کی ٹن ٹن آدھی رات ہوگی۔ لیکن میں ابھی ایک خواہش کا اظہار کروں گا، اور وہ خوشگوار نہیں ہے۔ حال ہی میں، کسی پچھلے حال عفریت نے ایک شخص کی موت کی خواہش کی۔ سب پر عیاں ہے کہ وہ صرف ایک شخص کی نہیں، بلکہ ہم سب اور ہمارے ملک کی موت چاہتا ہے۔ تاہم میدویدیف نے زیلنسکی پر نہ صرف پوتن کی ’’موت‘‘ کی خواہش کا، بلکہ ’’بڑے پیمانے پر حملوں‘‘ کی ہدایات دینے کا بھی الزام لگایا۔

یوکرین جنگ پر تنقید کرنے پر تقریباً ۹ ارب ڈالر کا نقصان برداشت کرنا پڑا: روسی ارب پتی اولیگ تنکوف

نئی دہلی (ایم این این): روسی ارب پتی اولیگ تنکوف نے انکشاف کیا کہ یوکرین جنگ پر تنقید پر مبنی ان کی صرف ایک انسٹاگرام پوسٹ نے انہیں تقریباً ۹ ارب ڈالر کا نقصان پہنچایا اور کریملن کے دباؤ کے باعث انہیں ’تنکوف بینک‘ میں اپنے حصص فروخت کرنے پر مجبور ہونا پڑا۔ کسی زمانے میں روس کے امیر ترین بینکرز میں شمار ہونے والے تنکوف نے بتایا کہ یہ صورتحال ۲۰۲۲ء میں ان کی ایک سوشل میڈیا پوسٹ کے بعد پیدا ہوئی جس میں انہوں نے جنگ کو ’’احمقانہ‘‘ قرار دیا تھا اور روسی فوج کو ’بدعنوان‘ اور ’غیر تیار شدہ‘ کہتے ہوئے دعویٰ کیا تھا کہ ۹۰ فیصد روسی عوام اس جنگ کے خلاف ہیں۔

یو این میں صومالی لینڈ پر بحث، امریکہ نے اسرائیل کی حمایت کی، عالمی برادری نے دونوں ممالک کی مذمت کی

نئی دہلی (ایم این این): اقوام متحدہ (یو این) میں امریکہ کو اس وقت شدید تنقید کا سامنا کرنا پڑا جب اس نے صومالی لینڈ کو ایک آزاد ریاست کے طور پر تسلیم کرنے کے اسرائیلی فیصلے کا دفاع کیا اور اس کا واضح موازنہ فلسطین کو مختلف ممالک کی جانب سے تسلیم کئے جانے کے فیصلے سے کر دیا۔ پیر کے دن یو این کی سلامتی کونسل کے ہنگامی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے امریکی نائب سفیر ٹیمی بروس نے کہا کہ اسرائیل کو وہی سفارتی حقوق حاصل ہیں جو کسی بھی خود مختار ریاست کو ہوتے ہیں۔ انہوں نے دلیل دی کہ صومالی لینڈ کیلئے اسرائیلی شناخت پر غم و غصے کا اظہار نہیں کیا جانا چاہئے کیونکہ رواں سال کے اوائل میں بھی کئی ممالک نے یکطرفہ طور پر ایک فلسطینی ریاست کو تسلیم کیا تھا۔ بروس نے سلامتی کونسل پر ’’دوہرے معیار‘‘ کا الزام لگاتے ہوئے کہا کہ ’’اس سال کے شروع میں اس کونسل کے ممبران سمیت کئی ممالک نے ایک غیر موجود فلسطینی ریاست کو تسلیم کرنے کا یکطرفہ فیصلہ کیا۔‘‘ انہوں نے مزید کہا کہ امریکی پالیسی میں کوئی تبدیلی نہیں آئی ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ صدر ڈونالڈ ٹرمپ فی الحال صومالی لینڈ کو تسلیم کرنے کی حمایت نہیں کرتے۔ اجلاس میں موجود متعدد سفارت کاروں نے واشنگٹن کے اس موازنے کو مسترد کر دیا۔ سلووینیا کے سفیر سیموئیل زبوگر نے بین الاقوامی قانون کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ فلسطین ’’غیر قانونی طور پر قبضہ کیا گیا علاقہ‘‘ ہے جبکہ صومالی لینڈ یو این کے ایک تسلیم شدہ رکن ملک کا حصہ ہے۔ صومالیہ کے مندوب ابوبکر عثمان نے اسرائیلی اقدام کو صومالی سرزمین کی تقسیم کی حوصلہ افزائی کیلئے ’’جارحانہ عمل‘‘ قرار دیا۔ ترکی، پاکستان، چین، روس اور متعدد یورپی ممالک نے بھی صومالیہ کی وحدت کی حمایت کا اعادہ کیا اور خبردار کیا کہ یکطرفہ شناخت سے افریقہ میں عدم استحکام کا خطرہ پیدا ہو سکتا ہے۔ پاکستانی وفد نے تجویز دی کہ یہ اقدام خاص طور پر ان اسرائیلی بیانات کے تناظر میں تشویشناک ہے جن میں غزہ سے بے دخل فلسطینیوں کیلئے ممکنہ ٹھکانوں کا ذکر کیا گیا تھا۔ واضح رہے کہ بروس کے یہ تبصرے اس وقت سامنے آئے جب اسرائیل صومالی لینڈ کو باضابطہ طور پر تسلیم کرنے والا پہلا ملک بن گیا ہے۔

انڈین ریلوے

ای-ٹنڈر نوٹس

ٹنڈر نوٹس لیٹر نمبر:۔209-2025-26-DEN-TRACK-FZR مورخہ: 30.12.2025

ڈویژنل انجینئر-ہیڈکوارٹر، فیروز پور کے ذریعے صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے مندرجہ ذیل ای-ٹنڈرز، آخری تاریخ 21.01.2026 وقت 15:00 بجے تک www.ireps.gov.in پر طلب کی جاتی ہیں۔ ٹنڈر دہندہ اپنی اصل/ترمیمی ٹنڈر بند ہونے کی تاریخ و وقت تک جمع کر سکتے ہیں۔ مینوئل ٹنڈر کی اجازت نہیں ہے اور ایسے کسی بھی مینوئل پیشکش کو قبول نہیں کیا جائے گا۔ ٹھیکیدار ٹنڈر فارم کی بیعانہ رقم کی جگہ ٹنڈر سیکورٹی اعلان نامہ مقررہ شکل میں ٹنڈر کے ساتھ ای-پورٹل پر منسلک کرے گا۔

ٹنڈر قسم	ٹنڈر کیٹیگری	بولی سسٹم
اوپن	کام	اکیل
ٹنڈر اپلوڈ کرنے کی تاریخ	بولی شروع کرنے کی تاریخ	بولی بند ہونے کی تاریخ ووقت
29/12/2025	07/01/2026	21/01/2026 اور 15:00 بجے

نمبر شمار: 1 | ٹنڈر نمبر: 209-2025-26-DEN-TRACK-FZR

ٹنڈر کی تفصیل: اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر-سکنڈ/امرتسر کے ماتحت جالندھر-امرتسر سیکشن پر بنے ڈھلوان یارڈ علاقہ میں، یو بن کے ڈی ایم ٹی میں گٹی کی اسٹیکنگ، انلوڈنگ اور لوڈنگ کے لئے گٹی ڈیوٹی فراہمی، جس میں ٹووال کے ساتھ سمتل گٹی کی سطح کی تعمیر پہنچ راستہ کی فراہمی اور دیگر مختلف کام شامل ہیں۔

اشتہاری قیمت (روپے)	بیعانہ رقم	پیشکش کی اہلیت	تکمیل کی میعاد
1,31,87,154.47	2,15,900.00	60دن	06ماہ

جنرل نوعیت کا کام:۔’’ٹریک کام کے علاوہ کوئی بھی سول کام۔‘‘

نوٹ 1. ٹنڈر ڈالنے سے پہلے، ٹنڈر دہندہ ٹنڈر سے متعلق جاری کئے گئے کسی بھی تصحیح نامہ کی جانچ کریں گے۔ 2. ہندی میں کسی بھی تضاد کے لئے انگریزی ورژن کو دیکھیں، اور انگریزی ورژن ہی درست ہوگا۔

4029/2025

صارفین کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

دماغی صحت اور معذوری:

کسی کو بھی پیچھے نہ چھوڑیں

پروفیسر ڈاکٹر عبدالمالک

انسانی دماغ ایک ایسا اہم اور حیرت انگیز عضو ہے جو ہمارے خیالات، جذبات اور حرکات کو کنٹرول کرتا ہے اور ہماری شخصیت کی تشکیل کرتا ہے۔ ایک صحت مند دماغ جہاں ہمیں زندگی میں سیکھنے، آگے بڑھنے اور چیلنجز پر قابو پانے کے قابل بناتا ہے وہیں اسے درپیش کوئی معذوری انسان کی زندگی کو منفی طور پر متاثر کرسکتی ہے۔ ان معذوریوں کا شکار افراد کو معاشرے کا فعال حصہ بنانے کے لیے ضروری ہے کہ دماغی امراض اور معذوریوں کے حوالے سے آگاہی عام کی جائے۔

اس حوالے سے **2014**ء میں عالمی یوم دماغ منانے کا آغاز ہوا جو ہر سال **22** جولائی کو منایا جاتا ہے۔ دنیا بھر میں دماغی امراض کے حوالے سے نمائندہ تنظیم ورلڈ فیڈریشن آف نیورولوجی (ڈبلیو ایف این) اور عالمی فیڈریشن برائے نیورو ری ہیبلیٹیشن (ڈبلیو ایف این آر) نے مشترکہ طور پر رواں سال منائے جانے والے عالمی یوم دماغ کا عنوان 'دماغی صحت اور معذوری: کسی کو پیچھے نہ چھوڑیں' قرار دیا ہے۔

دماغی معذوری ہر عمر کے افراد کو متاثر کرسکتی ہے

یہ عنوان ایک عالمی اقدام کے تناظر میں اختیار کیا گیا ہے جس میں معذور افراد کے لیے حائل رکاوٹوں کو دور کرنا، اس کے حوالے سے تعلیم اور آگاہی کے خلا کو ختم کرنا اور ان کی صحت کی دیکھ بھال کو بہتر کرنا شامل ہے کیونکہ جب دماغی صحت کی بات آتی ہے تو ہم کسی کو پیچھے نہیں چھوڑ سکتے۔

معذور افراد کے حوالے سے مسائل و مشکلات کا ایک انبار موجود ہے، اس سال عالمی یوم دماغ کے عنوان کا انتخاب پاکستان سمیت دنیا بھر میں دماغی واعصابی امراض کے نتیجے میں ہونے والی معذوری کے شکار افراد کی بڑی تعداد کی طرف توجہ دلانے اور ان کے لیے صحت کے نظام میں بہتری کی ضرورت کے پیش نظر کیا گیا ہے۔

دماغی معذوری ہر عمر، نسل، جنس اور سماجی واقتصادی حیثیت کے فرد کو متاثر کرسکتی ہے۔ دماغ کے عالمی دن کے موقع پر اس کی آگاہی اور علاج تک رسائی کو بہتر بنانے اور یہ بتانے کی ضرورت ہے کہ ان معذوریوں کا علاج اور بحالی کی سہولیات میسر ہیں، امید وآگہی سے متاثرہ افراد کی زندگیوں میں بہتری لائی جاسکتی ہے۔

ہمارے معاشرے میں معذور افراد فقط 'رحم' کی ہی گردان میں رہتے ہیں جبکہ حقیقت یہ ہے کہ ان کی صحت کے حوالے سے سہولیات کی فراہمی ان کا بنیادی انسانی حق ہے۔ ان معذور افراد کی غالب اکثریت امتیازی سلوک پر مبنی رویوں کے ساتھ ساتھ ضروری دیکھ بھال اور معذوری سے بحالی (ری ہیبلیٹیشن) کی خدمات تک رسائی کی کمی کا بھی سامنا رہتا ہے۔ ان افراد کے لیے پیشہ ورانہ دیکھ بھال، علاج، بحالی اور معاون ٹیکنالوجی تک رسائی بہت ضروری ہے اور یہ تعلیم و آگہی سے ہی ممکن ہوسکتا ہے۔ دماغی صحت ایک انسانی حق ہے جو ہر کسی پر، ہر جگہ لاگو ہوتا ہے۔

دماغی صحت بحالی کی سہولیات مہیا کرکے لوگوں کی زندگی میں بہتری لائی جاسکتی ہے

ڈبلیو ایف این اور عالمی ادارہ صحت کے مطابق دنیا بھر میں معذور افراد کی تعداد تقریباً ایک ارب **30** کروڑ ہے، ان میں سے تقریباً **9** کروڑ **30** لاکھ بچے ہیں۔ پاکستان دنیا میں پانچویں بڑی آبادی والا ملک ہے۔ ایک اندازے کے مطابق ملک میں معذور افراد کی تعداد **70** لاکھ ہے۔ عالمی اعداد و شمار کے تقابلی جائزے کو دیکھیں تو عالمی سطح پر **10** فیصد کے مقابلے میں ہمارے ہاں کل معذور آبادی کا **43** فیصد بچے ہیں۔ ایک اندازے کے مطابق ان میں سے **14** لاکھ بچے اسکول جانے کی عمر کے ہیں لیکن انہیں تعلیم تک رسائی نہیں ہے۔ پاکستان میں دستیاب اعداد کے مطابق تقریباً **65** فیصد معذوروں کا تعلق دیہی جبکہ **34** فیصد کا شہری آبادی سے ہے۔ ان میں مردوں کی اکثریت **58** فیصد جبکہ خواتین کا حصہ **42** فیصد ہے۔

بدلتے قانونی تقاضوں کو سامنے رکھتے ہوئے معذور افراد کا خیال اور دیکھ بھال ایک بنیادی انسانی حق بن چکا ہے اور اس حوالے سے عالمی سطح پر کئی تبدیلیوں کا نفاذ اب بھی جاری ہے۔ دماغی و اعصابی بیماریاں دنیا بھر میں معذوری کے ایک بڑے تناسب میں حصہ ڈالتی ہیں اور ان بیماریوں کی نوعیت کے لحاظ سے معذوری کے مکمل خاتمے، جزوی خاتمے یا اس کے مستقل ہونے کا تعین کیا جاتا ہے۔

دماغی صحت کا تصور اب دنیا بھر میں مقبول ہو رہا ہے اور عالمی ادارہ صحت بھی اس کو قبول کر رہا ہے۔ ورلڈ فیڈریشن آف نیورولوجی نے اسے ایک عالمی آگاہی مہم کی شکل دی ہے جس کا مقصد عالمی سطح پر دماغی امراض سے متعلق آگہی کو فروغ دینا ہے تاکہ دماغی معذوری اور اس کے بروقت تشخیص و علاج کے تصور کو فروغ دیا جاسکے۔

دماغی معذوری کی بروقت تشخیص اور علاج ضروری ہے

امسال عالمی یوم دماغ **5** اہم مقاصد کو سامنے رکھ کر منایا جائے گا:

روک تھام: عالمی ادارہ صحت کے مطابق معذوری متاثرہ انسان کی صحت و ماحولیاتی عوامل کے ساتھ ساتھ بدنمائی، عوامی مقامات پر ناقابل رسائی اور عدم سماجی تعاون کے درمیان تعلق کے نتیجے میں ہوتی ہے۔ دیکھنے میں آیا ہے کہ کم وبیش ہر نفس ہی اپنی زندگی کے کسی نہ کسی موڑ پر عارضی یا مستقل معذوری کے تجربے سے گزرتا ہے۔ دستیاب اعداد کے مطابق اگر موجودہ شرح جاری رہی تو سال **2040**ء تک دماغی واعصابی عوارض کے صرف **23** فیصد بوجھ کو روکا جاسکے گا۔ دماغی امراض کے نتیجے میں معذروری کو روکا جاسکتا ہے اور علاج و بحالی کے ذریعے دیکھ بھال کی جاتی ہے۔

آگہی: دماغی واعصابی امراض معذوری کے نتیجے میں زندگی کے قیمتی سال ضائع کروانے کی سب سے بڑی وجہ ہیں۔ دماغی واعصابی معذوری طویل مدتی جسمانی، ذہنی اور سمجھ بوجھ کے حوالے سے ہوسکتی ہے جو کسی بھی فرد کو معاشرے میں فعال کردار ادا کرنے سے روک سکتی ہے۔ دماغی صحت کی اہمیت کو سمجھنے اور اس کو ترجیح دینے کیلیے آگہی پیدا کرنے کی ضرورت ہے۔ دماغی و اعصابی امراض مثلاً فالج، مائیگرین (دردشقیقہ)، نسیان، گردن توڑ بخار اور اپی لپسی (مرگی) جیسے دماغی عوارض زندگی کے ماہ وسال میں عارضی یا مستقل معذوری کی وجہ بنتے اور ایام زندگانی کو متاثر کرتے ہیں۔ معذوری متاثرہ فرد کی زندگی کے کم وبیش **20** سال کم کردینے کی وجہ بنتی ہے۔ معذور افراد میں دائمی امراض مثال کے طور پر ذیابیطس، موٹاپا یا فالج ہونے کے امکانات میں دگنا اضافہ ہوجاتا ہے۔ آگہی کے ذریعے دماغی امراض کے نتیجے میں ہونے والی معذروری کو روکا جاسکتا ہے۔

رسائی: دماغی امراض کے علاج، دیکھ بھال، بحالی اور ٹیکنالوجی کی معاونت تک رسائی ضروری ہے۔ اس حوالے سے درکار وسائل کی مقامی سطح پر تیاری سے ان تک منصفانہ رسائی ممکن بنائی جاسکتی ہے

تعلیم: تعلیم دماغی معذوری کے ساتھ رہنے والوں کے لیے مساوات میں اضافہ کا باعث بنتی ہے۔

وکالت: دماغی صحت ایک انسانی حق ہے، جو ہر ایک پر ہر جگہ لاگو ہوتا ہے۔ دماغی معذوریوں کی روک تھام اور متاثرہ افراد کی دیکھ بھال پوری انسانیت کی ذمہ داری ہے۔ ہمیں ماہرین صحت، پالیسی سازوں اور عوام کو متحد کرنے کے لیے کام کرنا چاہیے تاکہ حل کے لیے مل کر کام کیا جاسکے۔

امسال عالمی یوم دماغ پر ہمیں اس عزم کا اعادہ کرنا چاہیے کہ پاکستان میں صحت سے منسلک تمام ادارے معذوری کے شکار انسانوں کے جملہ حقوق کا خیال رکھتے ہوئے ملکی قوانین پر عمل درآمد کو یقینی بنائیں۔ پاکستان میں معذور افراد کے مسائل اور مشکلات کو کم کرنے اور انہیں اس معاشرے کا فعال، خوشحال اور باوقار شہری بنانے کے لیے تمام صوبائی ومرکزی حکومتوں کو بنیادی اقدامات کرنے چاہئیں۔

معاشرے وحکومتی سطح پر خصوصی ومعذور افراد کو ملکی قوانین پر ہی کم از کم عمل درآمد کرواکر سہولیات فراہم کی جائیں۔ نادرا قومی شناختی کارڈ کے اجرا میں خصوصی توجہ دے تاکہ ان افراد کو معاونت ملنے میں مدد ملے۔

عالمی یوم دماغ پر ہمیں پاکستان میں ذہنی مسائل کا شکار افراد کی مدد کا عزم کرنا چاہیے

پاکستان میں معذور افراد کے مسائل اور مشکلات کو کم کرنے اور ان کو اس معاشرے کا فعال، خوشحال اور باعزت شہری بنانے کے لیے ہماری تمام حکومتوں کو کچھ بنیادی اقدامات اٹھانے ہوں گے۔ یہ وہ اہم اور بنیادی نوعیت کے اقدامات ہیں کہ جن کے حوالے سے قوانین تو موجود ہیں مگر ان پر عمل درآمد کم ہی نظر آتا ہے۔ معاشرے میں معذور افراد کے لیے قومی سطح پر درج ذیل عملی اقدامات فوری طور پر اٹھائے جانے چاہئیں۔

معذوری کی تسلیم شدہ اور معیاری تعریف اور درجہ بندی کرکے معذور افراد کی تعداد کا تعین کیا جائے۔ اسکے لیے نادرا ڈیٹا بیس اعداد وشمار کا اجرا کرے۔

معذوریوں کی تمام اقسام کے بارے میں عوامی شعور بیدار کرنے، معذوریوں سے بچنے، بروقت علاج کرنے اور مستقل معذوری کی صورت میں جسمانی بحالی یا ری ہیب پروفیشنلز کے خدمات حاصل کرنے کی ترغیب دی جائے۔

پیدائشی معذوریوں کی فوری تشخیص کا ایک مربوط نظام وضع کیا جائے تاکہ قابلِ علاج معذوریوں کے مستقل ہونے سے پہلے ان کا علاج کیا جاسکے۔

ترقی یافتہ ومہذب ملکوں کی طرح جامع جسمانی بحالی کے لیے قومی وصوبائی صحت کے نظام وبجٹ میں اس کا حصہ رکھا جائے۔ ان کے مضامین کو میڈیکل کالجز، نرسنگ اسکولوں اور الائیڈ میڈیکل سائنسز کے نصاب میں شامل کیا جائے۔ میڈیکل ڈاکٹرز کو اس بات کا پابند کیا جائے، کہ وہ معذور افراد کو بروقت فزیکل ری ہیبلیٹیشن کے لیے متعلقہ ماہرین بحالیٔ اعصاب کے پاس بھیجیں۔

ڈویژنل سطح پر معیاری جسمانی، نفسیاتی اور معاشرتی بحالی کے بڑے اور اسپیشلائزڈ مراکز برائے بحالی اعصاب قائم کیے جائیں جہاں فزیوتھراپی، اسپیچ تھراپی، آکوپیشنل تھراپی اور سائیکالوجی سمیت بحالی اعصاب کی تمام سہولیات ایک چھت کے نیچے میسر ہوں۔ تمام ضلعی ہیڈ کوارٹر اسپتالوں میں چھوٹے کمپری ہینسیو فزیکل ری ہیب سینٹر بنائیجائیں جہاں مقامی معذور افراد کو بیرونی مریضوں کی بنیاد پر فزیکل ری ہیبلی ٹیشن کی خدمات اور آلات مہیا کیے جاسکیں۔

عوامی رسائی کی تمام تر عمارتوں بشمول اسپتال، تعلیمی اداروں، بینکوں، کھیل کود کے میدانوں، مساجد، کاروباری مراکز، راستے اور سڑکوں وغیرہ کو معذور افراد کے لیے آسان رسائی کے قابل بنایا جائے۔ تمام ایئرلائنز، ریلویز، پبلک اور پرائیوٹ ٹرانسپورٹ سسٹم کو معذور افراد کی آسان رسائی اور سیٹنگ کے لیے اقدامات اٹھانے پر مجبور کیا جائے۔

پبلک اور پرائیوٹ سیکٹر کو معذور افراد کے لیے نوکریوں کا کوٹہ رکھنے اور اس پر عمل کرنے کا پابند بنایا جائے۔

معذور افراد کو بہترین سہولیات دینے والے اداروں کو ٹیکسوں میں رعایت دی جائے۔

معذور افراد کے استعمال میں آنے والے ساز و سامان، آلات، مشینری اور گاڑیوں وغیرہ کو ٹیکس فری ڈیکلیئر کیا جائے۔

گھر اور بستر تک محدود معذور افراد کا خیال رکھنے والے رشتہ داروں کے لیے کم سے کم تنخواہ مقرر کی جائے یا انہیں ایک یا ایک سے زیادہ مستقل خدمت گار فراہم کیے جائیں۔

اپنا گھر یا خاندان نہ ہونے کی صورت میں معذور افراد کے لیے، طویل مدتی اقامتی ادارے بنائے جائیں۔

کامیاب اور باہمت معذور افراد اور ان کے لیے اپنی زندگیاں وقف کرنے والے رضاکاروں اور میڈیکل پروفیشنلز کو قومی اعزازات سے نوازا جائے۔

آیئے، اس عالمی یوم دماغ پر یہ عزم کریں کہ ہم معاشرے میں موجود معذور افراد کو معاشرے کا مؤثر حصہ بنانے کے لیے اپنی ذاتی اور اجتماعی حیثیت میں ہر ممکن کام کریں گے تاکہ کوئی شخص پیچھے نہ رہے۔

وطن سرینگر

بچوں کی بگڑتی صحت اور لفافہ بند غذائیں

ہم اپنی ذمہ داریوں سے فرار کیوں ہو رہے ہیں؟

دنیا بھر میں حکومتوں کی ترجیحات میں یہ بات بھی شامل ہے کہ شہریوں کو صاف وشفاف غذا میسر ہو اور اس میں کسی قسم کی ملاوٹ یا پھر غیر معیاری اجزا ٔ کا استعمال نہیں ہونا چاہئے۔ صاف وشفاف اور معیاری کھانے پینے تک رسائی انسان کے بنیادی حقوق میں سے ایک ہے اور کوئی بھی شخص انسان سے یہ حق نہیں چھین سکتا۔ دنیا کے دیگر ممالک کی طرح بھارت میں بھی غذاؤں کے معیار پر نظر گزر رکھنے اور لوگوں کو ملاوٹ سے پاک کھانے پینے کی فراہمی یقینی بنانے کے لئے ایف ایس ایس اے آئی نام سے باضابطہ طور پر ایک محکمہ کام کررہا ہے تاہم نامعلوم وجوہات کی بنا پر یہ محکمہ اپنے فرائض کی انجام دہی میں زیادہ سنجیدہ دکھائی نہیں دے رہا ہے جس کے نتیجہ بھارت بھر کے ساتھ ساتھ جموں وکشمیر میں بھی لوگوں کو غیر معیار غذائی اجناس فراہم کرکے ان کی صحت کے ساتھ کھلے عام کھلواڑ کیا جاتا ہے۔ سرینگر شہر کے ساتھ ساتھ وادی کے اطراف واکناف میں بھی لوگوں خاص کر نوعمر بچوں کو غیر معیاری لفافہ بند چیزیں کھلائی جارہی ہیں اور ان کی صحت کے ساتھ کھلواڑ کیا جارہا ہے۔ سچ پوچھیں تو یہ چیزیں غذائیں کم اور پلاسٹک زیادہ ہیں۔ ستم ظریفی کی بات یہ ہے کہ والدین بھی اس حوالے سے انتہائی بے حسی کا مظاہرہ کرتے ہوئے اپنے بچوں کو مختلف نوعیت کی بیماریوں کا شکار بنانے مین مد ثابت ہورہے ہیں۔ عام طور پر بھی اگر دیکھا جائے تو وادی کے دور دراز دیہات تو دور یہاں کے شہروں اور قصبوں میں بھی مختلف غذائی اجناس جن میں سبزیاں، گوشت، میوے اور دیگر کئی چیزیں شامل ہیں سڑگل جانے کے بعد بھی گاہکوں کو بیچی جاتی ہیں اور ان اس کے عوض ان سے موٹی موٹی رقومات وصول کی جاتی ہیں۔ محکمہ خوراک اور عوامی رسدات اور فوڈ سیفٹی وسٹنڈ ارڈس اتھارٹی آف انڈیا کی جانب سے شاذونادر ہی بازاروں کا معائینہ کرکے قصوروار تاجروں کے خلاف کاروائی عمل میں لائی جاتی ہے جس کا ایک منفی نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ اس غیر قانونی کاروبار میں ملوث لوگ اس صورتحال کا ناجائز فائدہ اٹھا کر لوگوں کو ٹھگنے کا سلسلہ روا رکھتے ہیں۔ سرینگر شہر اور وادی کے دیگر قصبہ جات میں غیر مقامی افراد کی ایک بڑی تعداد کرائے کے کمروں میں مختلف قسم کی کھانے پینے کی چیزیں تیار کرلیتے ہیں۔ ان لوگوں کے پاس نہ ہی ایف ایس ایس اے آئی کی رجسٹریشن ہے اور نا ہی یہ لوگ کسی اور متعلقہ محکمہ کی کوئی سند رکھتے ہیں بلکہ انہوں نے اپنا کاروبار بڑی آسانی کے ساتھ اور حکومت کی نظروں سے اوجھل کچھ ایسے سجا رکھا ہے کہ روزانہ یہ لوگ ہزاروں روپے کی کمائی کرتے ہیں مگر حکومت کی نظروں میں کبھی بھی نہیں آتے۔ ان لوگوں نے کرائے کے کمروں کے اندر ہی مختلف قسم کی مشینیں لگا کر طرح طرح کی مٹھائیاں اور آٹے سے بنی ہوئی اشیاء تیار کرنے کا سلسلہ شروع کررکھا ہے اور ان چیزوں کی تیاری کے دوران صحت وصفائی کا کوئی ادنیٰ سے بھی خیال نہیں رکھا جاتا۔ یہ لوگ مشینوں کے ذریعہ تیار کردہ غذائی اجناس کو گرما گرم ہی لفافوں میں پیک کردیتے ہیں جس کے نتیجہ میں یہ انتہائی زہر آلود اور مضر صحت بن جاتے ہیں۔ یہ لوگ صبح سویرے ہی ایک ایسے وقت میں دیہات کا رخ کرتے ہیں جبکہ سرکاری افسران و حکام اپنے گھروں میں ہوتے ہیں لہذا انہیں قانون کے ہتھے چڑھ جانے کا خدشہ نہیں ہوتا ہے۔ ستم ظریفی کی بات یہ ہے کہ یہ لوگ ایسی اشیاء تیار کرلیتے ہیں جن کا استعمال صرف چھوٹے چھوٹے بچے کرتے ہیں اور اس طرح سے ان بچوں کی صحت کو زبردست خطرات لاحق وہ جاتے ہیں مگر حکومت اس طرف کوئی توجہ نہیں دیتی۔ ضرورت اس بات ہے کہ حکومت اس بدعت کا قلع قمع کرنے کی غرض سے ضروری اقدامات کرے تاکہ ہمارے بچوں جو ہمارا مستقبل ہے کو مختلف بیماریوں سے بچایا جاسکے۔

کم ترین مدت کیلئے کون برطانوی وزیر اعظم رہا

فرینڈ وڈوارتے
بی بی سی ورلڈ سروس

برطانوی وزیر اعظم لز ٹرس کے مستعفی ہوجانے کا مطلب ہے کہ اب برطانیہ میں چھ سال کے قلیل عرصے میں (کم از کم) چھ وزیر اعظم گزر چکے ہیں، یقیناً یہ اپنی قسم کا ایک نیا ورلڈ ریکارڈ محسوس ہوتا ہے۔ یعنی سب سے کم عرصے میں اقتدار کی کرسی پر سب سے زیادہ چہروں کا ریکارڈ۔ کیا ایسا ہی ہے؟ نہیں، ایسا نہیں ہے۔ اس تحریر میں ایسا مواد ہے جو YouTubeGoogle کی جانب سے دیا گیا ہے۔ کسی بھی چیز کے لوڈ ہونے سے قبل ہم آپ سے اجازت چاہتے ہیں کیونکہ یہ ممکن ہے کہ وہ کوئی مخصوص کوکیز یا ٹیکنالوجیز کا استعمال کر رہے ہوں۔ آپ اسے تسلیم کرنے سے پہلے Google YouTube کی کی پالیسی اور پرائیویسی پالیسی پڑھنا چاہیں گے۔ اس مواد کو دیکھنے کے لیے 'تسلیم کریں، جاری رکھیں' پر کلک کریں۔

ارجنٹائن کے عوام کے لیے بھی وہ وقت حیرت کا باعث رہا ہوگا جب دو ہفتوں میں ان کے ہاں پانچ صدر بنے تھے۔ درحقیقت لز ٹرس کا برطانوی وزیر اعظم کے دفتر میں 45 روزہ قیام برطانوی سیاسی تاریخ میں کسی بھی وزیر اعظم کا سب سے کم عرصہ تھا۔ اور یہ دیگر عالمی رہنماؤں کے مختصر دور حکمرانی کی مثالوں جیسا ہی لگتا ہے۔

جوزف گوئبلز کو نازی دور حکومت (1945-1933) کے دوران جرمنی کے بدنام زمانہ پروپیگنڈا کے وزیر کے طور جانا جاتا ہے۔ لیکن بہت کم لوگ یہ جانتے ہیں کہ انھیں جرمن چانسلر کا اعلیٰ ترین عہدہ بھی ملا تھا مگر صرف ایک دن کے لیے۔ یہ 30 اپریل 1945 کو ہوا جب یورپ میں دوسری جنگ عظیم کے آخری دنوں میں اس وقت کے جرمن چانسلر ایڈولف ہٹلر نے برلن کے ایک زیر زمین بنکر میں خودکشی کرلی تھی۔ ہٹلر کے نائب کے طور پر گوئبلز نے جرمنی کے چانسلر کا عہدہ سنبھالا تھا لیکن انھوں نے اور ان کی اہلیہ نے بھی اپنے چھ بچوں سمیت سائنائیڈ کھا کر خودکشی کر لی تھی۔ جوزف گوئبلز کو نازی دور حکومت (1945-1933) کے دوران جرمنی کے بدنام زمانہ پروپیگنڈا کے وزیر کے طور جانا جاتا ہے۔ لیکن بہت کم لوگ یہ جانتے ہیں کہ انھیں جرمن چانسلر کا اعلیٰ ترین عہدہ بھی ملا تھا مگر صرف ایک دن کے لیے۔ یہ 30 اپریل 1945 کو ہوا جب یورپ میں دوسری جنگ عظیم کے آخری دنوں میں اس وقت کے جرمن چانسلر ایڈولف ہٹلر نے برلن کے ایک زیر زمین بنکر میں خودکشی کرلی تھی۔ ہٹلر کے نائب کے طور پر گوئبلز نے جرمنی کے چانسلر کا عہدہ سنبھالا تھا لیکن انھوں نے اور ان کی اہلیہ نے بھی اپنے چھ بچوں سمیت سائنائیڈ کھا کر خودکشی کرلی تھی۔ جوزف گوئبلز کو نازی دور حکومت (1945-1933) کے دوران جرمنی کے بدنام زمانہ پروپیگنڈا کے وزیر کے طور جانا جاتا ہے۔ لیکن بہت کم لوگ یہ جانتے ہیں کہ انھیں جرمن چانسلر کا اعلیٰ ترین عہدہ بھی ملا تھا مگر صرف ایک دن کے لیے۔ یہ 30 اپریل 1945 کو ہوا جب یورپ میں دوسری جنگ عظیم کے آخری دنوں میں اس وقت کے جرمن چانسلر ایڈولف ہٹلر نے برلن کے ایک زیر زمین بنکر میں خودکشی کرلی تھی۔ ہٹلر کے نائب کے طور پر گوئبلز نے جرمنی کے چانسلر کا عہدہ سنبھالا تھا لیکن انھوں نے اور ان کی اہلیہ نے بھی اپنے چھ بچوں سمیت سائنائیڈ کھا کر خودکشی کرلی تھی۔

ولیم ہنری ہیریسن (1841-1773) کو یہ عجیب اعزاز حاصل ہے کہ وہ پہلے امریکی صدر ہیں جن کی عہدے پر رہتے ہوئے موت ہوئی اور جنھوں نے سب سے کم مدت کے لیے بطور امریکی صدر خدمات انجام دیں۔ سابق فوجی افسر کو اپنے دور اقتدار میں صرف 32 دن ہوئے تھے کہ وہ نمونیا میں مبتلا ہوکر 68 سال کی عمر میں فوت ہوگئے۔ دسمبر 2001 میں ارجنٹائن شدید معاشی بحران کا شکار تھا اور جس کے بعد ملک بھر میں پرتشدد مظاہروں کا سلسلہ شروع ہوگیا تھا، اجن میں کم از کم 25 افراد ہلاک ہوگئے تھے۔ ملک میں جنم لینے والے سیاسی بحران کے نتیجے میں 20 دسمبر کو صدر فرینڈ وڈی لا روا نے استعفیٰ دے دیا۔ اس کے بعد سیاسی عہدوں کی میوزیکل چیئر کا ایک حیران کن سلسلہ شروع ہوا تھا: ڈی لا روا کی جگہ سینیٹ کے اکثریتی رہنما رامون پورٹا نے لے لی، کیونکہ نائب صدر کا عہدہ پہلے سے استعفیٰ دینے کے بعد خالی پڑا تھا۔ دو دن بعد پورٹا نے بھی یہ عہدہ چھوڑ دیا کیونکہ کانگریس کے منتخب کردہ ایڈولف رودریگز سا نے صدارتی عہدہ سنبھال لیا تھا۔ لیکن ایڈولف سا بھی ایک ہفتے کے اندر ہی معاشی ایمرجنسی کے اقدامات میں ناکامی کے بعد صدارتی دفتر سے چلتے بنے۔ اگرچہ قانونی طور پر وہ عہدے رکھ سکتے تھے لیکن انھوں نے سینیٹ کے سربراہ کی حیثیت سے استعفیٰ دیتے ہوئے اس سے بھی انکار کیا۔

اس کے بعد ارجنٹائن کے چوتھے صدر چیمبرز آف ڈپٹیز کے سربراہ ایڈیارڈو کیمانو بنے، لیکن تین دن بعد ہی انھوں نے کانگریس کے منتخب کردہ سربراہ ایڈیارڈو ڈوہالڈے کے لیے عہدہ خالی کردیا۔ ایڈیاڈو ڈوہالڈے 2003 کے عام انتخابات تک اقتدار میں رہے۔ سابق انڈین وزیر اعظم اٹل بہاری واجپائی کے پاس اس مخصوص عہدے میں مختصر ترین مدت کا ریکارڈ ہے، جو 1996 میں پارلیمانی انتخابات کے بعد اتحادی اکثریت حاصل کرنے میں ناکامی کے بعد صرف 13 دن تک اقتدار میں رہے تھے۔ وہ 1998 میں ملک کے وزیر اعظم بنے، لیکن ان کی وزارت عظمٰی کی مدت صرف 13 ماہ ہی رہی جب ایک اور سیاسی اتحاد ٹوٹ گیا اور پارلیمنٹ تحلیل ہوگئی۔ تاہم، واجپائی کی پارٹی (بی جے پی) نے ایک بار پھر آنے والے انتخابات میں اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کیا، اور وہ 1999 اور 2004 کے درمیان تیسری مدت کے لیے انڈیا کے وزیر اعظم منتخب ہوگئے۔ اس کے بعد ارجنٹائن کے چوتھے صدر چیمبرز آف ڈپٹیز کے سربراہ ایڈیارڈو کیمانو بنے، لیکن تین دن بعد ہی انھوں نے کانگریس کے منتخب کردہ سربراہ ایڈیارڈو ڈوہالڈے کے لیے عہدہ خالی کردیا۔ ایڈیاڈو ڈوہالڈے 2003 کے عام انتخابات تک اقتدار میں رہے۔ سابق انڈین وزیر اعظم اٹل بہاری واجپائی کے پاس اس مخصوص عہدے میں مختصر ترین مدت کا ریکارڈ ہے، جو 1996 میں پارلیمانی انتخابات کے بعد اتحادی اکثریت حاصل کرنے میں ناکامی کے بعد صرف 13 دن تک اقتدار میں رہے تھے۔ وہ 1998 میں ملک کے وزیر اعظم بنے، لیکن ان کی وزارت عظمٰی کی مدت صرف 13 ماہ ہی رہی جب ایک اور سیاسی اتحاد ٹوٹ گیا اور پارلیمنٹ تحلیل ہو گئی۔ تاہم، واجپائی کی پارٹی (بی جے پی) نے ایک بار پھر آنے والے انتخابات میں اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کیا، اور وہ 1999 اور 2004 کے درمیان تیسری مدت کے لیے انڈیا کے وزیر اعظم منتخب ہو گئے۔ اس کے بعد ارجنٹائن کے چوتھے صدر چیمبرز آف ڈپٹیز کے سربراہ ایڈیارڈو کیمانو بنے، لیکن تین دن بعد ہی انھوں نے کانگریس کے منتخب کردہ سربراہ ایڈیارڈو ڈوہالڈے کے لیے عہدہ خالی کردیا۔ ایڈیاڈو ڈوہالڈے 2003 کے عام انتخابات تک اقتدار میں رہے۔ سابق انڈین وزیر اعظم اٹل بہاری واجپائی کے پاس اس مخصوص عہدے میں مختصر ترین مدت کا ریکارڈ ہے، جو 1996 میں پارلیمانی انتخابات کے بعد اتحادی اکثریت حاصل کرنے میں ناکامی کے بعد صرف 13 دن تک اقتدار میں رہے تھے۔ وہ 1998 میں ملک کے وزیر اعظم بنے، لیکن ان کی وزارت عظمٰی کی مدت صرف 13 ماہ ہی رہی جب ایک اور سیاسی اتحاد ٹوٹ گیا اور پارلیمنٹ تحلیل ہوگئی۔ تاہم، واجپائی کی پارٹی (بی جے پی) نے ایک بار پھر آنے والے انتخابات میں اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کیا، اور وہ 1999 اور 2004 کے درمیان تیسری مدت کے لیے انڈیا کے وزیر اعظم منتخب ہوگئے۔

سیا کا سٹیونز سیرالیون کی تاریخ میں سب سے کم مدت تک رہنے والے وزیر اعظم اور سب سے طویل مدت تک رہنے والے صدر ہیں۔ سنہ 1967 میں ایک سخت انتخابی مقابلے میں منتخب ہوئے تھے اور انھیں ایک فوجی بغاوت کے ذریعے معزول اور اسی دن گرفتار کرلیا گیا جس دن انھوں نے حلف اٹھایا تھا۔ تاہم، آخری قہقہ سٹیونز نے لگایا اور وہ فوجی حکمرانی کے خاتمے کے ایک سال بعد دفتر میں واپس آئے اور 1971 سے 1985 تک بطور صدر خدمات انجام دیں۔ ان کا دور صدارت آمرانہ رہا جس میں ان پر انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں اور انتخابی دھاندلی کے الزامات لگتے رہے۔ جنوبی افریقہ میں 24 ستمبر 2008 کو وزیر مواصلات آئیوی ماتسیپی ملک کی پہلی خاتون صدر بنیں۔ اس سے قبل تھابو مبیکی مستعفی ہوئے تھے۔ بطور قائم مقام صدر ان کا دور اقتدار صرف 15 گھنٹے تک رہا، تاہم جنوبی افریقی پارلیمان نے مبیکی کے متبادل کے طور پر ایک دوسرے وزیر کا انتخاب کرلیا۔ سیا کا سٹیونز سیرالیون کی تاریخ میں سب سے کم مدت تک رہنے والے وزیر اعظم اور سب سے طویل مدت تک رہنے والے صدر ہیں۔ سنہ 1967 میں ایک سخت انتخابی مقابلے میں منتخب ہوئے تھے اور انھیں ایک فوجی بغاوت کے ذریعے معزول اور اسی دن گرفتار کرلیا گیا جس دن انھوں نے حلف اٹھایا تھا۔ تاہم، آخری قہقہ سٹیونز نے لگایا اور وہ فوجی حکمرانی کے خاتمے کے ایک سال بعد دفتر میں واپس آئے اور 1971 سے 1985 تک بطور صدر خدمات انجام دیں۔ ان کا دور صدارت آمرانہ رہا جس میں ان پر انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں اور انتخابی دھاندلی کے الزامات لگتے رہے۔ جنوبی افریقہ میں 24 ستمبر 2008 کو وزیر مواصلات آئیوی ماتسیپی ملک کی پہلی خاتون صدر بنیں۔ اس سے قبل تھابو مبیکی مستعفی ہوئے تھے۔ بطور قائم مقام صدر ان کا دور اقتدار صرف 15 گھنٹے تک رہا، تاہم جنوبی افریقی پارلیمان نے مبیکی کے متبادل کے طور پر ایک دوسرے وزیر کا انتخاب کرلیا۔ سیا کا سٹیونز سیرالیون کی تاریخ میں سب سے کم مدت تک رہنے والے وزیر اعظم اور سب سے طویل مدت تک رہنے والے صدر ہیں۔ سنہ 1967 میں ایک سخت انتخابی مقابلے میں منتخب ہوئے تھے اور انھیں ایک فوجی بغاوت کے ذریعے معزول اور اسی دن گرفتار کرلیا گیا جس دن انھوں نے حلف اٹھایا تھا۔ تاہم، آخری قہقہ سٹیونز نے لگایا اور وہ فوجی حکمرانی کے خاتمے کے ایک سال بعد دفتر میں واپس آئے اور 1971 سے 1985 تک بطور صدر خدمات انجام دیں۔ ان کا دور صدارت آمرانہ رہا جس میں ان پر انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں اور انتخابی دھاندلی کے الزامات لگتے رہے۔ جنوبی افریقہ میں 24 ستمبر 2008 کو وزیر مواصلات آئیوی ماتسیپی ملک کی پہلی خاتون صدر بنیں۔ اس سے قبل تھابو مبیکی مستعفی ہوئے تھے۔ بطور قائم مقام صدر ان کا دور اقتدار صرف 15 گھنٹے تک رہا، تاہم جنوبی افریقی پارلیمان نے مبیکی کے متبادل کے طور پر ایک دوسرے وزیر کا انتخاب کرلیا۔ سیا کا سٹیونز سیرالیون کی تاریخ میں سب سے کم مدت تک رہنے والے وزیر اعظم اور سب سے طویل مدت تک رہنے والے صدر ہیں۔ سنہ 1967 میں ایک سخت انتخابی مقابلے میں منتخب ہوئے تھے اور انھیں ایک فوجی بغاوت کے ذریعے معزول اور اسی دن گرفتار کرلیا گیا جس دن انھوں نے حلف اٹھایا تھا۔ تاہم، آخری قہقہ سٹیونز نے لگایا اور وہ فوجی حکمرانی کے خاتمے کے ایک سال بعد دفتر میں واپس آئے اور 1971 سے 1985 تک بطور صدر خدمات انجام دیں۔ ان کا دور صدارت آمرانہ رہا جس میں ان پر انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں اور انتخابی دھاندلی کے الزامات لگتے رہے۔ جنوبی افریقہ میں 24 ستمبر 2008 کو وزیر مواصلات آئیوی ماتسیپی ملک کی پہلی خاتون صدر بنیں۔ اس سے قبل تھابو مبیکی مستعفی ہوئے تھے۔ بطور قائم مقام صدر ان کا دور اقتدار صرف 15 گھنٹے تک رہا، تاہم جنوبی افریقی پارلیمان نے مبیکی کے متبادل کے طور پر ایک دوسرے وزیر کا انتخاب کرلیا۔

ارجنٹائن کے صدر کی مثال کے علاوہ لاطینی امریکہ میں ایسے اور بھی بہت سے صدور رہے ہیں جن کا دور انتہائی مختصر تھا۔ میکسیکو کے پادرو لاسیورین فوجی بغاوت کے دوران آدھے گھنٹے سے کم دیر کے لیے صدر رہے۔ اس بغاوت میں فروری 1913 کے دوران فرانسیسکو مدیرو کا تختہ الٹایا گیا تھا۔ برازیل میں صدر کے بیمار پڑنے پر کارلوس لوز نے 8 نومبر 1955 میں صدارت کا عہدہ سنبھالا۔ اس وقت برازیل میں ایک صدر منتخب ہوچکا تھا مگر ان کا دور جنوری 1956 میں شروع ہونا تھا۔ تین روز بعد لوز نے وزارت دفاع کے حکم پر عہدہ خالی کردیا جن کا دعویٰ تھا کہ وہ تقریب حلف برداری سے قبل بغاوت کی تیاری کررہے ہیں۔ سینیٹ کے ایک رہنما نیریو راموس نے پھر دو ماہ کے لیے عہدہ سنبھالا۔

اومبیر تو دوم اٹلی کے آخری بادشاہ تھے۔ بادشاہوں اور ملکاؤں کی قسمت اچھی ہے کہ انھیں الیکشن نہیں لڑنا پڑتا اور وہ جمہوری انقلابوں میں قدرے محفوظ رہتے ہیں۔ مگر اس کا یہ مطلب نہیں کہ کسی بادشاہ کا دور مختصر نہیں ہوسکتا۔ سنہ 1946 میں اٹلی کے بادشاہ اومبیر تو دوم اپنے والد کی دستبرداری سے تخت نشین ہوئے۔ مگر شاہی خاندان کے خلاف مظاہروں نے انھیں غیر مقبول رہنما ثابت کیا۔ ریفرنڈم میں 54 فیصد شہریوں نے جمہوری ریاست کے حق میں ووٹ دیا اور امیر تو صرف 34 دنوں تک بادشاہ رہ سکے۔ نیپال کے بادشاہ دیپندرا کا دور اس سے بھی زیادہ مختصر تھا۔ یکم جون 2001 میں ولی عہد دیپندرا نے اپنے والدین اور نیپالی شاہی خاندان کے دیگر افراد کا قتل کردیا۔ وہ مبینہ طور پر اپنے رشتہ داروں کی جانب سے شادی کی مخالفت پر ناراض تھے۔ اومبیر تو دوم اٹلی کے آخری بادشاہ تھے۔ بادشاہوں اور ملکاؤں کی قسمت اچھی ہے کہ انھیں الیکشن نہیں لڑنا پڑتا اور وہ جمہوری انقلابوں میں قدرے محفوظ رہتے ہیں۔ مگر اس کا یہ مطلب نہیں کہ کسی بادشاہ کا دور مختصر نہیں ہوسکتا۔ سنہ 1946 میں اٹلی کے بادشاہ اومبیر تو دوم اپنے والد کی دستبرداری سے تخت نشین ہوئے۔ مگر شاہی خاندان کے خلاف مظاہروں نے انھیں غیر مقبول رہنما ثابت کیا۔ ریفرنڈم میں 54 فیصد شہریوں نے جمہوری ریاست کے حق میں ووٹ دیا اور امیر تو صرف 34 دنوں تک بادشاہ رہ سکے۔ نیپال کے بادشاہ دیپندرا کا دور اس سے بھی زیادہ مختصر تھا۔ یکم جون 2001 میں ولی عہد دیپندرا نے اپنے والدین اور نیپالی شاہی خاندان کے دیگر افراد کا قتل کردیا۔ وہ مبینہ طور پر اپنے رشتہ داروں کی جانب سے شادی کی مخالفت پر ناراض تھے۔ اومبیر تو دوم اٹلی کے آخری بادشاہ تھے۔ بادشاہوں اور ملکاؤں کی قسمت اچھی ہے کہ انھیں الیکشن نہیں لڑنا پڑتا اور وہ جمہوری انقلابوں میں قدرے محفوظ رہتے ہیں۔ مگر اس کا یہ مطلب نہیں کہ کسی بادشاہ کا دور مختصر نہیں ہوسکتا۔ سنہ 1946 میں اٹلی کے بادشاہ اومبیر تو دوم اپنے والد کی دستبرداری سے تخت نشین ہوئے۔ مگر شاہی خاندان کے خلاف مظاہروں نے انھیں غیر مقبول رہنما ثابت کیا۔ ریفرنڈم میں 54 فیصد شہریوں نے جمہوری ریاست کے حق میں ووٹ دیا اور امیر تو صرف 34 دنوں تک بادشاہ رہ سکے۔ نیپال کے بادشاہ دیپندرا کا دور اس سے بھی زیادہ مختصر تھا۔ یکم جون 2001 میں ولی عہد دیپندرا نے اپنے والدین اور نیپالی شاہی خاندان کے دیگر افراد کا قتل کردیا۔ وہ مبینہ طور پر اپنے رشتہ داروں کی جانب سے شادی کی مخالفت پر ناراض تھے۔

اس قتل کے بعد دیپندرا نے خود کو گولی مار کر خودکشی کی کوشش کی۔ وہ خود کو مارنے میں ناکام رہے اور کوما میں چلے گئے۔ ان کی موت تین روز بعد ہوئی۔ اس دوران تکنیکی اعتبار سے دیپندرا اُس وقت بھی نیپال کے بادشاہ تھے۔ مگر سب سے قلیل مدتی دور فرانسیسی بادشاہ شاہ لوئس 12 کا رہا۔ 2 اگست 1830 میں والد کی دستبرداری کے بعد تخت نشین ہوئے مگر شاہی خاندان کے خلاف بڑے پیمانے پر مظاہرے شروع ہوگئے۔ لوئس 20 منٹ بعد اپنے بھانجے ڈیوک آف بورڈو کے حق میں دستبردار ہوگئے۔

لائن آف کنٹرول کے پار دراندازی کی کوشش کرتے ہوئے 8 عسکریت پسند مارے گئے، چار مختلف ناکام کوششوں میں۔ان میں سے دو آپریشن سندور سے پہلے اور 2 بعد میں ہوئے۔ان کوششوں میں کل 13 عسکریت پسند ملوث تھے جن میں سے 8 کو سکیورٹی فورسز نے بے اثر کر دیا اور پانچ کو پیچھے دھکیل دیا گیا۔

110

آئی آر نمبر 154/2022 سے شروع ہوا، جو 10 اکتوبر 2022 کو پولیس اسٹیشن بہ مالو میں درج کیا گیا، جب ایک ناکا پارٹی نے کمانڈ پوسٹ، بہ مالو کے قریب سے تین مشتبہ افراد کو پکڑنے کا دعویٰ کیا۔ پولیس نے الزام لگایا تھا کہ ملزم نے فرار ہونے کی کوشش کی، اور تلاشی لینے پر، دو زندہ دستی بم، ایک AK-47 میگزین، 30 زندہ راؤنڈ، اور 47,500 کی مالیت کے نوٹ برآمد ہوئے۔ملزمان کی شناخت واجد احمد بٹ

PUBLIC NOTICE

I, Syed Mohd Irfan Dawarki, son of Syed Abdul Rashid Dawarki, resident of IQBAL COLONY 90FT ROAD AIRTEL TOWER AHMAD NAGAR BUCHPORA SRINAGAR do hereby inform the general public that my personal details have been incorrectly mentioned in my Driving Licence. The incorrect details are as follows: Name: Syed Irfan Dowaiki Date of Birth: 04/02/1965 Father's Name: Syed Abdul Rashid The correct details are: Name: Syed Mohd Irfan Dawarki Date of Birth: 02/04/1965 Father's Name: Syed Abdul Rashid Dawarki I state that the above-mentioned incorrect and correct details pertain to one and the same person, i.e., myself. This notice is issued for record purposes and for correction in official documents, including my Driving Licence. If any person has any objection to this correction, they may contact the RTO OFFICE SRINAGAR within 05 days from the date of publication of this notice. If no objection is received, the correction shall be deemed accepted.

Office of Naib Tehsildar, Sanat Nagar, Srinagar Tehsil Chanapora

Subject: Application of Aamir khan S/O Mohammad Yousuf Khan R/O 63/A Home Lane, Sector B, Umarabad, Peerbagh, Srinagar for grant of Scheduled Tribe certificate for belonging to Pahari Ethnic Group.

Whereas this office has received an application from one Aamir Khan S/O Mohammad Yousuf Khan originally resident of Lalpora, Tehsil Narvaw, District Baramulla at present House No 63/A, Umarabad, Sector B, Peerbagh, Srinagar for issuance of Scheduled Tribe Certificate for belonging to Pahari Ethnic Group under application no.JK-REV-ST/2025/141873

Now therefore, it is notified for the general information that objections if any to the said application shall be filed in writing in the office of Naib Tehsildar, Sanat Nagar, Srinagar within a period of Seven (07) days from the date of publication of this notice in daily newspaper.After Seven days of publication of this notice, no objection will be accepted.

Office of Naib Tehsildar, Sanat Nagar, Srinagar Tehsil Chanapora

Subject: Application of Zaffar khan S/O Mohammad Yousuf Khan R/O 63/A Home Lane, Sector B, Umarabad, Peerbagh, Srinagar for grant of Scheduled Tribe certificate for belonging to Pahari Ethnic Group.

Whereas this office has received an application from one Zaffar Khan S/O Mohammad Yousuf Khan originally resident of Lalpora, Tehsil Narvaw, District Baramulla at present House No 63/A, Umarabad, Sector B, Peerbagh, Srinagar for issuance of Scheduled Tribe Certificate for belonging to Pahari Ethnic Group under application no.JK-REV-ST/2025/141828

Now therefore, it is notified for the general information that objections if any to the said application shall be filed in writing in the office of Naib Tehsildar, Sanat Nagar, Srinagar within a period of Seven (07) days from the date of publication of this notice in daily newspaper.After Seven days of publication of this notice, no objection will be accepted.

Union Territory of Jammu and Kashmir
OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER
Public Works (R&B) DIVISION AWANTIPORA

Extension Notice

Subject: - Upgradation of existing non-functional PCs of Tourism Department at Sharshali Pampore.

Reference: -

1. This office e-NIT No. 145/EEA/R&B of 2025-26/8356-66 Dated 20-12-2025.

The critical dates for the above noted Work is hereby extended as under:

1	Bid Submission End Date	07-01-2026 up to 4. 00P.M
2	Date & time of opening of Technical Bids (Online)	08-01-2026 upto12.00 P.M

All other terms & Conditions shall remain same as per above mentioned NIT.

NO: T-1/EEA/8707-11 Dated: 31/12/2025

Sd/-Executive Engineer
R&B Division
Awantipora

DIPK No:9532/25

Government of Jammu and Kashmir
OFFICE OF THE CHILD DEVELOPMENT PROJECT OFFICER
POSHAN PROJECT NARVAW

ADVERTISEMENT NOTICE

Applications on prescribed proforma (Annexure-I) are hereby invited from the eligible female candidates of the Panch wards/Municipal Wards shown against the below mentioned Panchayat Halqas /Municipal Wards, for the engagement of Sahayikas (AWHs) "preferably married" for the Anganwadi Centres of POSHAN Project Narvaw on "Honorarium basis". The applications along with required documents shall be deposited in the Office of the undersigned i.e Child Development Project Officer Narvaw by or before :16-01-2026 against proper receipt.

S. NO	NAME OF THE DISTRICT	NAME OF THE PROJECT	NAME OF PANCHAYAT/ MUNICIPALITY WARD	VACANCY OF SANGINIS (ANGANWADI Helpers) NO. OF PANCH WARD/ MC. WARD	NAME OF AWC
1	Baramulla	Narvaw	Binner-B	Ward No:02	Binner-A
2	Baramulla	Narvaw	Ward No: SArampora	Ward No: 05	Sarie-Bazar
3	Baramulla	Narvaw	Ward No: SArampora	Ward No:08	Janbazpora-B
4	Baramulla	Narvaw	Ward No: 7 Azadgung	Ward No:07	Gousia Coloney
5	Baramulla	Narvaw	Fathgrah	Ward No:09	Putalwan
6	Baramulla	Narvaw	Fathgrah	Ward No:04	Fathgrah-A
7	Baramulla	Narvaw	Khawajabagh Ward No: 16	Ward No:16	Mir Mohalla Rangwar
8	Baramulla	Narvaw	Badmulla	Ward No:03	Badmulla-A
9	Baramulla	Narvaw	Heevan	Ward No:04	Mukdam Mohalla Heevan
10	Baramulla	Narvaw	Kitchama	Ward No:06	Sheikh Mohalla Kitchama
11	Baramulla	Narvaw	Dangerpora	Ward No:08	Taripora-A
12	Baramulla	Narvaw	Shutloo	Ward No:01	Batpora Shutloo
13	Baramulla	Narvaw	Jadeed Ward No:11	Ward No:11	Jadeed-B
14	Baramulla	Narvaw	Binner-A	Ward No:08	Sheikh Mohalla Binner

Criteria for Selection of Sahayikas (Anganwadi Helpers) shall remain as envisaged in the Govt. Order No: 103 JK (SWD) OF 2023 Dated 28.4.2023 i.e.

- Women candidates in the age group of 18-37 years shall be considered for the post.
- The candidate should be a domicile of the UT of J&K.
- The candidate should be a resident of Electoral Ward where Anganwadi Centre is located.
- Minimum qualification for Anganwadi Helper shall be Matriculation.
- In case no matriculate candidate is available in the panch Ward, candidates with qualification not less than 8th standard shall be considered.
- The committee shall select the most destitute/needy married women of the ward as helper from amongst those who fulfil the qualification criteria. In case no married candidate is available, unmarried candidate may be considered.

Self-attested copies of documents to be attached with the application form: -

- Panch Ward Certificate /present /continuous, ward residence certificate based on the voter list of the ward certificate issued by BDO concerned as per format enclosed, (in case of any dispute as to residence for any reason then the residence proof certifying the ward of residence from the concerned SDM/ACR shall be considered).
- Domicile Certificate issued by Tehsildar concerned.
- Date of Birth Certificate.
- Academic Qualification Certificates with Marks card of 10th.
- Non employment Certificate from a Gazetted Officer.

All applicants to submit affidavit stating following facts dully attested by 1st class Magistrate:

a) Documents submitted are correct, without any mismatch, scanning, duplicate or fallacious in nature. If found incorrect or in any of the above stated situation the candidature of deponent may be cancelled and liable to action under law.

b) Maximum qualification is Class 10th for Anganwadi Helper and this is as per the facts and onus of proving it to be true lies with the deponent.

c) The deponent has read the HR policy no. 222-JK(SWD) of 2022 dated: 30.11.2022 and is well versed with all salient features of the policy and shall be applicable to the deponent in case of selection as Anganwadi Helper.

Note: Prescribed Application Proforma can be had from the undersigned office "Free of Cost".

No:-CDPO/POSHAN/Adv/2025/ 676-689 Dated:- 30-12-2025

Child Dev. Project Officer
Poshan Narvaw

(ANNEXURE-I

APPLICATION FORM FOR ENGAGEMENT OF SAHAYIKA (ANGANWADI HELPER)

Photograph of the applicant duly attested by Gazetted Officer

1. Name of the District: - Baramulla
2. Name of the ICDS Project: NARVAW
3. Name of the Anganwadi Centre for which engagement sought.........
4. Panch Ward/MC Ward.................. Panchayat Halqa.................
5. Name of the Candidate (In Block Letters) ....
6. Fathers Name (In Block Letters) ....
7. Marital Status: - Married /Un Married
8. Husbands Name (if married) ....
9. Place of Permanent Residence.................
   Mohalla.................Village.................
   Panch Ward Constituency & Number.................
   Name of the Panchayat Halqa.................
   House No.................(As per latest Panchayat Ward Electoral)
   Block:.................
10. Address for Correspondence.................obile No:.................
11. Date of Birth.................

D	D	M	M	Y	Y	Y	Y

12. Age as on 01-01-2026.................
13. Academic Qualification

S.No	Examination passed	Board/ School	Year of passing	Marks Obt.	Max. Marks	%age
1	Matric					
2	Middle					

14. Do candidate belong to family of retired AWH (Yes/No).
15. Documents attached.

- Panch Ward Certificate /present /continuous, ward residence certificate based on the voter list of the ward certificate issued by BDO concerned (in case of any dispute as to residence for any reason then the residence proof certifying the ward of residence from the concerned SDM/ACR shall be considered).
- Domicile Certificate issued by Tehsildar concerned.
- Date of Birth Certificate.
- Academic Qualification Certificates with Marks card of 10th.
- Non employment Certificate from a Gazetted Officer.
- If candidate belongs to family of retired AWH, then copy of e-ration card/ any other valid proof.

Photograph of the applicant duly attested

Signature of Candidate

UNDERTAKING

I.................D/o,W/o.................R/o.................
do hereby certify that the contents of the application given above are correct and true to the best of my knowledge. In case any of the above contents is found incorrect, the selection committee shall have the right to reject my application and similarly revoke my engagement order.

Signature of Candidate.

FORMAT FOR PANCH WARD CERTIFICATE.

Photograph of the applicant duly attested

TO WHOM IT MAY CONCERN.

This is to certify that the candidate namely_______ D/o,W/o_______ R/o_______ is residing in Panch Ward _______ of Panchayat Halqa_______.

It is further certified that her name is enlisted in electoral / voter list of the panch ward at S. No_______

No: Dated:

Signature of
Block Development Officer_______

DIPK No: 9510/25

باقیات

101

کی فلاح وترقی کو یقینی بنانے کے لئے بھی وقف کریں اور عہد کریں کہ ہم مستقبل کے چیلنجوں کا مقابلہ کریں گے، اپنے خوابوں کو حقیقت میں بدلیں گے، اپنے بنیادی اقدار کو بچائیں گے تاکہ وہ زندگی کے مقاصد کے مطابق ہوں اور اپنی خواہشات کو حقیقت کا روپ دیں۔دعا ہے کہ یہ نیا سال سب کے لئے خوشی اور خوشحالی کی نوید لے کر آئے۔''

102

مطابق تازہ برفباری کے باوجود، وادی میں غیر معمولی طور پر گرم سردی کی شدت کم رہی، جس میں درجہ حرارت موسمی اوسط سے 3 سے 7 ڈگری زیادہ رہ گیا ہے۔موسمیاتی مرکز سری نگر کے حکام نے بتایا کہ شمالی کشمیر کے کچھ حصوں بشمول بانڈی پورہ میں گریز، بارہمولہ میں گلمرگ اور کپوارہ کے مژھل میں تازہ برف باری ہوئی، جسکے ساتھ ہی اونچے علاقوں میں ہلکی سے اعتدال پسند برفباری کی بھی اطلاعات ہیں۔انہوں نے بتایا کہ شمالی کشمیر کے کئی اوپری علاقوں میں برف باری کا سلسلہ وقفے وقفے سے جاری ہے۔موسمیاتی مرکز سری نگر نے کہا ہے کہ بدھ کی رات سے جمعرات کی دوپہر کے دوران زیادہ تر مقامات پر ہلکی سے درمیانی بارش اور برفباری کا امکان ہے۔مرکز نے مزید کہا گیا کہ شمالی اور وسطی کشمیر کے چند اونچائی والے مقامات پر درمیانی سے بھاری برف باری ہو سکتی ہے۔موسمیاتی مرکز سری نگر نے کہا کہ جمعہ کو بھی الگ تھلگ مقامات پر ہلکی بارش و برفباری کا امکان ہے۔موسمیاتی مرکز نے کہا کہ 2 جنوری کو موسم جزوی سے عام طور پر ابر آلود رہنے کے بیچ لگ تھلگ مقامات پر ہلکی بارش یا برف باری کا امکان ہے۔جبکہ 3 جنوری سے 5 جنوری تک، موسم جزوی طور پر ابر آلود رہنے کا امکان ہے، اور 6 جنوری کو عام طور پر ابر آلود حالات دیکھے جا سکتے ہیں اور شمالی اور وسطی کشمیر کے الگ تھلگ اونچے علاقوں میں ہلکی برفباری کا امکان ہے۔پیشن گوئی میں مزید کہا گیا ہے کہ 7 جنوری سے 8 جنوری تک موسم جزوی طور پر ابر آلود، 9 اور 10 جنوری کو جزوی طور پر ابر آلود اور 11 جنوری سے 13 جنوری تک جزوی طور پر مطلع ابر آلود رہنے کی توقع ہے۔موسمیاتی مرکز سری نگر نے مسافروں اور ٹرانسپورٹرز کو مشورہ دیا ہے کہ وہ اس مدت کے دوران ٹریفک اور انتظامی ہدایات پر عمل کریں۔موسمیاتی مرکز سری نگر نے جموں ڈویژن کے میدانی علاقوں میں آئندہ 48 گھنٹوں کے دوران الگ تھلگ مقامات پر گھنی دھند کے ساتھ درمیانے درجے کی دھند کا انتباہ بھی جاری کیا ہے۔

103

بیان میں کہا گیا کہ ہمیں ہونے والی تکلیف پر افسوس ہے اور آپ کے تعاون کو سراہتے ہیں۔سری نگر ایئرپورٹ حکام کی ایک الگ ایکس پوسٹ میں کہا گیا ہے۔ایئرپورٹ اتھارٹی آف انڈیا نے مسافروں سے پرواز کی حالت کو ٹریک کرنے اور معمول سے پہلے ہوائی اڈے پر پہنچنے کے لیے ایک ایڈوائزری جاری کی ہے۔انہیں مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ اپنی ایئر لائنز کے ساتھ براہ راست فلائٹ اپ ڈیٹس کو ٹریک کریں اور AAI ٹیمیں ہوائی اڈوں پر مسافروں کی مدد اور محفوظ، ہموار آپریشنز کو یقینی بنانے کے لیے معمول سے پہلے پہنچیں۔

104

۔انہوں نے زور دے کر کہا کہ ہندوستان کی پالیسی سازی اور بجٹ سازی 2047 کے ویژن کے مطابق ہونی چاہیے۔وزیراعظم نے اس بات کو یقینی بنانے کی ضرورت کے بارے میں بات کی کہ قوم عالمی افرادی قوت اور بین الاقوامی منڈیوں کے لیے ایک اہم مرکز بنے رہے۔ایک قومی امنگ کے طور پر وکست بھارت کے بارے میں بات کرتے ہوئے، انہوں نے نوٹ کیا کہ 2047 تک ایک ترقی یافتہ ہندوستان کا ویژن سرکاری پالیسی سے آگے بڑھ کر ایک حقیقی عوامی خواہش بن گیا ہے۔بات چیت کے دوران، ماہرین اقتصادیات نے مینوفیکچرنگ اور خدمات کے شعبوں میں پیداواری صلاحیت اور مسابقت کو بڑھانے کے بارے میں اسٹریٹجک بصیرت کا اشتراک کیا۔شرکاء نے یہ بھی نوٹ کیا کہ 2025 میں کراس سیکٹرل اصلاحات کی بے مثال لہر، اور آنے والے سال میں ان کا مزید استحکام، اس بات کو یقینی بنائے گا کہ ہندوستان اپنی بنیادوں کو مضبوط کر کے اور نئے مواقع کو کھول کر تیزی سے ترقی کرتی عالمی معیشتوں میں سے ایک کے طور پر اپنا راستہ طے کرتا رہے۔بحث میں گھریلو بچتوں، مضبوط بنیادی ڈھانچے کی ترقی، اور جدید ٹیکنالوجی کو اپنانے کے ذریعے ساختی تبدیلی کو تیز کرنے پر توجہ مرکوز کی گئی

105

بٹ نے کہا کہ ٹریفک کے نفاذ میں سال 2025 میں سرینگر میں بڑی بہتری دیکھنے میں آئی انہوں نے کہا کہ ٹریفک چالانوں کو نمٹانے کی شرح 2025 میں بڑھ کر 56 فیصد ہو گئی، جو کہ گزشتہ سال 30 فیصد تھی، جب کہ اسی عرصے کے دوران آمدنی ایک کروڑ روپے سے زیادہ تھی۔انہوں نے کہا کہ سرینگر کا ٹریفک نظام صرف میڈیا، عوام اور نافذ کرنے والے اداروں کے تعاون سے ہی آسانی سے چل سکتا ہے۔انہوں نے کہا''بعض اوقات میڈیا ٹریفک محکمہ پر تنقید کرتا ہے، لیکن اس تنقید سے ہمیں بہتری میں مدد ملتی ہے۔ہم آپ کو ایک آئینے کے طور پر دیکھتے ہیں جو ہمارے اچھے کام اور ہماری خامیوں دونوں کی عکاسی کرتا ہے۔'' محکمہ کے کلیدی فوکس ایریا پر روشنی ڈالتے ہوئے، ایس ایس پی اعجاز بٹ نے کہا کہ ٹریفک کے نفاذ میں اس سال بڑی پیش رفت دیکھنے میں آئی۔انہوں نے کہا کہ گزشتہ سال عدالتوں میں تقریباً پانچ لاکھ زیر التوا مقدمات کا شور و غوغا تھا، اس سال ہمارے نمٹانے کی شرح بڑھ کر 56 فیصد ہو گئی، جو گزشتہ سال 30 فیصد تھی۔انہوں نے مزید کہا کہ سال 2025 کے دوران ریونیو جنریشن 1 کروڑ روپے تک پہنچ گئی، جبکہ التوا 44 فیصد تک گر گئی، جسے انہوں نے ایک اہم کامیابی قرار دیا۔ایس ایس پی بٹ نے کہا''اس کا مطلب ہے کہ لوگ اب اپنے واجبات ادا کر رہے ہیں۔ہم نے بار بار خلاف ورزی کرنے والوں کی فہرستیں بھی آر ٹی او اور ٹرانسپورٹ کمشنر کو بھیج دی ہیں تاکہ لائسنس ضبط کیے جا سکیں۔'' انہوں نے تسلیم کیا کہ محکمہ کی کوششوں کے باوجود سرینگر میں ٹریفک کی بھیڑ بڑھتی جا رہی ہے۔انہوں نے کہا''ہمارا عملہ دباؤ میں رہتا ہے،لیکن یہ صرف نفاذ کے بارے میں نہیں ہے اور ٹریفک صرف اس وقت آزادانہ طور پر چل سکتا ہے جب انفراسٹرکچر مناسب ہو''۔انہوں نے بتایا کہ ایک کثیر الضابطہ کمیٹی پہلے ہی اعلیٰ سطح پر ٹریفک مینجمنٹ کا جائزہ لے رہی ہے اور محکمہ کی بہت سی سفارشات کو حکومت نے قبول کر لیا ہے اور ان پر عمل درآمد بھی کر لیا ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ حکومت ہماری تجاویز پر عمل درآمد میں بہت تعاون کر رہی ہے۔ایس ایس پی نے کہا کہ سرینگر کے ٹریفک مینجمنٹ اپروچ میں قلیل مدتی، درمیانی مدت اور طویل مدتی منصوبے شامل ہیں، جو مسلسل بہتری کی حکمت عملی کا حصہ ہیں۔انہوں نے کہا''قلیل مدتی مداخلتیں فوری ریلیف فراہم کرتی ہیں، درمیانی مدت کے اقدامات چھ ماہ کے اندر ٹریفک کو مستحکم کرتے ہیں اور طویل مدتی منصوبہ بندی پانچ سال پر محیط ہوتی ہے۔''انہوں نے کہا کہ محکمہ نے حال ہی میں سرینگر بھر میں متعدد مداخلتوں کو نافذ کیا ہے جس سے نقل و حرکت میں بہتری آئی ہے۔انہوں نے کہا'' ایم اے روڈ اور ریذیڈنسی روڈ پر ای رکشوں پر پابندی لگا دی گئی تھی، اور رائے بہت مثبت تھی''۔انہوں نے مزید کہا کہ شہر خاص علاقوں کو طویل عرصے سے ٹریفک پلاننگ میں نظر انداز کیا گیا تھا جس کی وجہ سے کئی نئے اقدامات اٹھائے گئے تھے۔انہوں نے کہا'' راجوری کدل سے گوجوارہ اسٹریچ کو پبلک ٹرانسپورٹ کیلئے یک طرفہ بنا دیا گیا ہے، جو کہ ایک مصروف کاروباری مرکز،نوہٹہ میں بھیڑ کو کم کرتا ہے۔اسی طرح، بربرشاہ پل، جو دوطرفہ بہاؤ کیلئے بہت تنگ ہے، کو بھی یک طرفہ کر دیا گیا ہے۔''دیگر مداخلتوں میں چھتی پادشاہی اور کنیار میں تبدیلیاں شامل ہیں، جہاں محکمے نے مہم تیز کر دی ہے۔انہوں نے کہا''ان چھوٹی لیکن اہم تبدیلیوں سے واضح بہتری آئی ہے''۔ایس ایس پی نے کہا کہ محکمے نے عدالتی حکام کے ساتھ مل کر کام کیا اور زیر التواء چالان کو ہموار کرنے کے لیے ایک سرشار تفتیش کار کا تقرر کیا۔انہوں نے کہا ''ہم نے پایا کہ بہت سے ریکارڈ اپ ڈیٹ نہیں کیے گئے تھے اور لوگوں نے ادائیگی نہیں کی تھی۔ایک تفتیش کار کا تقرر کر کے، ہم نے تیزی سے تصرف کو یقینی بنایا۔''انہوں نے یہ بھی انکشاف کیا کہ خلاف ورزی کرنے والے جو اپنے واجبات کی ادائیگی میں ناکام رہتے ہیں وہ اب اپنی گاڑیوں کے لیے آلودگی سرٹیفکیٹ حاصل نہیں کر سکتے۔انہوں نے کہا'' جب تک پچھلے چالان کلیئر نہیں ہو جاتے، آلودگی کے مراکز سرٹیفکیٹ جاری نہیں کریں گے۔یہ تعلق ایک مؤثر تعمیل کا طریقہ کار بن گیا ہے۔'' ایس ایس پی بٹ نے کہا کہ عوامی بیداری محکمہ کے کام کاج کا اتنا ہی اہم حصہ ہے۔انہوں نے کہا ''ہماری نفاذ تعلیم اور بیداری کی مہمات سے مکمل ہوتی ہے۔ میرے افسران عوام میں ایک مثبت امیج برقرار رکھنے کے لیے سخت محنت کرتے ہیں''۔انہوں نے عوامی تاثر کی تشکیل میں اپنی ٹیم اور میڈیا کے تعاون کو بھی سراہا۔انہوں نے کہا''ان کی محنت اور آپ کے تعاون کی وجہ سے، ہم لوگوں کے سامنے ایک مثبت اور تعاون پر مبنی امیج پیش کرنے میں کامیاب ہوئے ہیں''۔کوچنگ ہب کے قریب ٹریفک کی خلاف ورزیوں کے بارے میں ایک سوال کے جواب میں، بٹ نے کہا کہ پرے پورہ، راجباغ اور دیگر علاقوں میں جہاں بڑی تعداد میں طالب علم دو پہیہ گاڑیوں کا استعمال کرتے ہیں وہاں مہم کو تیز کیا جا رہا ہے۔انہوں نے کہا''ہم جانتے ہیں کہ بہت سے نوجوان بغیر ہیلمٹ یا لائسنس کے دو پہیہ گاڑیاں استعمال کر رہے ہیں۔ ہماری موبائل انفورسمنٹ ٹیمیں جہاں بھی خلاف ورزیاں پائی جائیں گی کارروائی جاری رکھیں گی''۔ایک حالیہ کیس کا حوالہ دیتے ہوئے جہاں ایک والدین کو ان کے بیٹے کی لاپرواہی سے گاڑی چلانے کی سزا سنائی گئی تھی بٹ نے کہا کہ محکمہ سخت موقف برقرار رکھے گا۔یہ ایک سبق کے طور پر کام کرے گا اور والدین کو اپنے بچوں کو قانون کی پابندی کو یقینی بنانا چاہیے''۔ٹریفک میں رکاوٹ پیدا کرنے والے کوچنگ اداروں یا اداروں کے خلاف کارروائی کرنے سے دریغ نہیں کریں گے۔ایس ایس پی اعجاز بٹ نے اس بات کا بھی اعادہ کیا کہ سری نگر کا ٹریفک مینجمنٹ ایک جاری عمل ہے جس میں تمام اسٹیک ہولڈرز کے تعاون کی ضرورت ہے۔

106

ہوئی جس نے مختصر طور پر مسافروں کے اعتماد کو ٹھیس پہنچائی، جس کی وجہ سے بحالی کے اقدامات کی رفتار بحال ہونے سے پہلے بکنگ اور پیروں کی تعداد میں کمی واقع ہوئی۔انہوں نے کہا کہ اس مرحلے کے بعد آنے والے چھ مہینوں میں وسیع پیمانے پر اعتماد کی بحالی کی مہم پر توجہ مرکوز کی گئی تھی، جو کہ مقامی مارکیٹوں اور غیر ملکی سفری سرکٹس پر پھیلی ہوئی تھی، جو مشترکہ طور پر انتظامی رسائی اور اسٹیک ہولڈر کی صف بندی کے ذریعے چلائی گئی تھی۔انہوں نے کہا کہ یہ کوشش سیاحت کا نیا جذبہ پیدا کرنے کے لیے نہیں تھی، بلکہ جذباتی و کر میں خلل پیدا کرنے کے لیے تھی۔"ہم نے قومی اور بین الاقوامی سطح پر سیاحوں کے اعتماد کی تعمیر نو پر کام کیا۔ اس کے نتائج آج دکھائی دے رہے ہیں، نہ صرف پیدل سفر میں بلکہ جس طرح سے سفری جذبات میں تبدیلی آئی ہے،

107

ڈھانچے کو مضبوط بنانے اور شہریوں پر مبنی خدمات کو مؤثر اور شفاف طریقے سے فراہم کرنے پر مرکوز رکھی جائے گی۔انہوں نے کہا کہ مساوی مواقع کی فراہمی، ہمہ گیر ترقی اور سماجی انصاف کا عزم نہ صرف 2026 بلکہ آنے والے برسوں میں بھی حکومتی پالیسیوں کی رہنمائی کرتا رہے گا۔انہوں نے مزید کہا کہ نوجوانوں کو بااختیار بنانے، روزگار کے مواقع پیدا کرنے، بنیادی ڈھانچے کی ترقی اور پسماندہ طبقات کی فلاح و بہبود کے لئے اقدامات پر خصوصی توجہ دی جائے گی۔سریندر کمار چودھری نے جموں و کشمیر کے بھرپور سماجی تانے بانے کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ یہ خطہ ہمیشہ سیکولرازم، ہم آہنگی اور باہمی بقائے باہمی کی روشن مثال رہا ہے جہاں لوگوں نے مشکلات کے باوجود اتحاد اور بھائی چارے کی اقدار کو برقرار رکھا ہے۔اس موقع پر نائب وزیراعلیٰ نے لوگوں سے اپیل کی کہ وہ تمام شعبوں کی بحالی، امن کے استحکام اور ایک پُرامن، ترقی پسند اور ترقی یافتہ جموں و کشمیر کی تعمیر کے لئے اجتماعی طور پر کام کرنے کی کوششوں میں حکومت کو بھرپور تعاون فراہم کریں۔

108

پولیس کے مطابق ملزمان نے ممنوعہ عسکری تنظیم سے وابستہ عسکریت پسندوں کو رہائش اور دیگر سہولیات فراہم کیں۔عدالت نے معراج الدین میر کو یو اے پی اے کی دفعہ 19 اور 39 کے تحت مجرم قرار دیتے ہوئے دفعہ 19 کے تحت تین سال قید اور 10 ہزار روپے جرمانے کی سزا سنائی جبکہ دفعہ 39 کے تحت تین سال اور 10 ماہ قید کی سزا دی۔عدالت نے ہدایت دی کہ دونوں سزائیں بیک وقت شروع ہونگی۔دوران جیل سزا بیک وقت پوری ہوگی ۔دیگر ملزمان فردوس احمد بٹ اور ارشاد احمد ملک کو یو اے پی اے کی دفعہ 39 کے تحت فرد جرم عائد کرتے ہوئے تین سال اور 10 ماہ قید کی سزا سنائی گئی ۔عدالت کے مطابق دونوں ملزمان پر تحقیقات اور شنوائی کے دوران یہ بات ثابت ہوئی کہ انہوں نے ملک دشمن سرگرمی کیلئے اپنی خدمات انجام دیں۔

109

ہوئے تھے۔ یہ حملہ 2008 کے ممبئی حملوں کے بعد جموں و کشمیر میں شہریوں پر ہونے والا سب سے مہلک حملہ تھا۔آپریشن سندور کے تحت، ہندوستان نے پاکستان اور پاکستان کے زیر قبضہ جموں و کشمیر (پی او جے کے) میں دہشت گردی کے نو کیمپوں پر میزائل حملے کیے۔حکام نے بتایا کہ حملوں میں 100 سے زیادہ دہشت گرد مارے گئے، جن میں کئی اعلیٰ قدر کے کمانڈر بھی شامل ہیں۔ بھارتی فوج نے 7 کیمپوں کو تباہ کر دیا، جبکہ 2 کو بھارتی فضائیہ نے نشانہ بنایا۔آپریشن کی منصوبہ بندی ہندوستانی فوج کی ملٹری آپریشنز برانچ میں کی گئی تھی اور اس کی نگرانی ڈائریکٹوریٹ جنرل آف ملٹری آپریشنز کے آپریشنز روم سے کی گئی تھی، جس میں چیف آف ڈیفنس اسٹاف اور تینوں سروسز کے سربراہان موجود تھے۔حکام نے کہا کہ یہ حملے وقت کے پابند تھے اور ان کا مقصد ڈیٹرنس کو تقویت دیتے ہوئے بڑھنے کو روکنا تھا۔پاکستان نے 7 مئی سے 10 مئی تک لائن آف کنٹرول پر بھاری گولہ باری کا جواب دیا، خاص طور پر ضلع پونچھ میں، جس میں کم از کم 21 ہندوستانی شہری ہلاک ہوئے۔اسی عرصے کے دوران پاکستان نے مسلسل 4 راتوں میں ڈرون حملوں کی کوشش بھی کی۔حکام نے بتایا کہ ہندوستانی فوج کے فضائی دفاعی یونٹس نے آنے والے تمام ڈرونز کو روکا اور بے اثر کر دیا۔لائن آف کنٹرول کے ساتھ، ہندوستانی افواج نے زمینی ہتھیاروں کا استعمال کرتے ہوئے ایک درجن سے زیادہ دہشت گردی کے لانچ پیڈ کو تباہ کر دیا، دراندازی کے راستوں اور لاجسٹک نیٹ ورکس میں خلل ڈالا۔ 10 مئی کو بھارتی فوج کے ڈائریکٹر جنرل ملٹری آپریشنز سے ان کے پاکستانی ہم منصب نے رابطہ کیا جس کے بعد فائرنگ اور فوجی کارروائی روکنے کے لیے مفاہمت طے پائی۔بارڈر سکیورٹی فورس نے اطلاع دی ہے کہ

انسانی گردے ''چھاپنے'' والی جدید تھری ڈی پرنٹنگ ٹیکنالوجی

تھری ڈی بایو پرنٹنگ اور اسٹیم سیلز کے ملاپ سے، مریض کے اپنے خلیے استعمال کرتے ہوئے، زندہ انسانی گردہ تیار کیا جاسکتا ہے

(ایم این این): یونیورسٹی نے تھری ڈی پرنٹنگ سے انسانی گردے ''چھاپنے'' والی جدید ٹیکنالوجی ایک مقامی کمپنی کو لائسنس پر دے دی ہے تاکہ وہ اسے تجارتی پیمانے تک پہنچا سکے۔ 2019 میں وضع کی گئی اس ٹیکنالوجی میں تھری ڈی پرنٹر سے انسانی گردے ساخت تیار کرتے دوران اس میں خلیات ساق (اسٹیم سیلز) بھی شامل کردیے جاتے ہیں۔ اس طرح ایک ایسا مصنوعی لیکن زندہ انسانی گردہ تیار ہوجاتا ہے جو مریض کے اپنے جسمانی خلیوں سے بنا ہوتا ہے۔ اسے بہ آسانی خراب گردے کی جگہ لگا کر مریض کو ڈائیلیسس کے تکلیف دہ عمل سے نجات دلائی جاسکتی ہے۔ واضح رہے کہ تھری ڈی پرنٹر سے زندہ خلیوں والی کسی بھی چیز کی تیاری کو ''تھری ڈی بایو پرنٹنگ'' کہا جاتا ہے جو بہت پیچیدہ اور مشکل کام ہے۔ ہارورڈ میڈیکل اسکول، بوسٹن کی پروفیسر ڈاکٹر جینیفر لیوس اور ان کے ساتھیوں نے انسانی گردے کی جیتی جاگتی نقل تیار کرنے کیلئے یہ ٹیکنالوجی 2019 میں وضع کرلی تھی۔ اس میں تھری ڈی بایو پرنٹنگ کی روایتی خامیاں دور کرتے ہوئے، تجرباتی طور پر ایسے چھوٹے مصنوعی گردے تیار کیے گئے جن میں خون کی ویسی ہی فعال نالیاں موجود تھیں کہ جیسی قدرتی گردے میں ہوتی ہیں۔ تازہ ترین پیش رفت میں یہی ٹیکنالوجی ''ٹریسٹل بایو تھراپیوٹکس'' نامی کمپنی کو لائسنس پر فراہم کی گئی ہے تاکہ وہ اسے مزید ترقی دے کر اس قابل بنائے کہ تھری ڈی بایو پرنٹنگ سے پوری جسامت والے مصنوعی لیکن زندہ انسانی گردے تیار کیے جاسکیں۔ امریکا کی ''نیشنل کڈنی فاؤنڈیشن'' کے مطابق، اس وقت دنیا بھر میں انداز اًدو کروڑ افراد گردوں کی کسی نہ کسی سنگین بیماری کا شکار ہیں اور انہیں ڈائیلیسس کی ضرورت ہے۔ تاہم ان میں سے صرف دس فیصد، یعنی 20 لاکھ افراد ہی کو ڈائیلیسس کی سہولت میسر ہے۔ ڈائیلیسس میں مشینوں کے ذریعے خون سے فاسد مادے صاف کیے جاتے ہیں لیکن یہ عمل بہت تکلیف دہ بھی ہوتا ہے جس سے مریض کو بار بار گزرنا پڑتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ڈائیلیسس کروانے والے مریضوں کی اکثریت صرف چند سال مزید ہی زندہ رہ پاتی ہے۔ فی الحال گردوں کی ناقابل علاج بیماریوں سے چھٹکارا پانے کا واحد راستہ گردے کی تبدیلی یعنی کسی دوسرے کے دیے ہوئے گردے کی پیوند کاری ہے۔ لیکن اس میں بھی گردے کا عطیہ دستیاب ہونے اور ٹشو میچنگ سے لے کر ساری زندگی دوائیں کھانے تک، کئی طرح کے مسائل ہیں۔ اس کے برعکس، اگر کسی شخص کو اس کے اپنے خلیوں سے بنا ہوا گردہ بطور عطیہ لگایا جائے تو ایسے کئی مسائل حل ہوجائیں گے۔ تھری ڈی بایو پرنٹنگ اور خلیات ساق (cellsstem) کے ملاپ سے وضع کی گئی یہ جدید ٹیکنالوجی بھی اسی جانب ایک قدم ہے۔ آنے والے برسوں میں اس ٹیکنالوجی نے اگر ہماری توقعات کے مطابق ترقی کرلی اور یہ پوری جسامت والے انسانی گردے ''چھاپنے'' کے قابل ہوگئی تو یہ دنیا میں گردوں کے لاکھوں مریضوں کیلئے زندگی کی ایک نئی امید سے کم نہیں ہوگی۔

جراثیم کش، کھانے اور گھل جانے والا پلاسٹک تیار

برازیل کی ڈاکٹر ماریسا ریگینا ڈی مورا نے جیلاٹن پالیمر میں نینو کلے ملا کر ماحول دوست، ازخود ختم ہونے والا اور جراثیم کش پلاسٹک بنایا ہے جو پیکنگ اور تھیلیوں میں استعمال ہوسکتا ہے

نئی دہلی (ایم این این): پلاسٹک پوری دنیا کے لیے ایک خوفناک مسئلہ بنا ہوا ہے۔ اس تناظر میں برازیلی سائنسدانوں نے بیکٹیریا کش، ازخود تلف ہونے بلکہ کھانے کے قابل پلاسٹک تیار کیا ہے۔ برازیل کی ساؤ پالو یونیورسٹی سے وابستہ پروفیسر ماریسا ریگینا ڈی مورا نے حیاتیاتی پالیمر سے یہ سبز پلاسٹک بنایا ہے جسے 'بایو پلاسٹک' بھی کہا جاسکتا ہے۔ ان کی ٹیم نے پہلے سے ہی بنائے جانے والے مویشیوں کے جیلاٹن پر مبنی پلاسٹک لیا جسے ٹائپ بی بووائن جیلاٹن بھی کہا جاتا ہے۔ یہ بے رنگ، بے بو اور بے ذائقہ پاؤڈر کی شکل میں بھی ملتا ہے۔ لیکن اس میں مضبوطی اور لچک ویسی نہیں ہوتی جو روایتی پیٹرولیئم پلاسٹک میں ملتی ہے۔ ڈاکٹر ماریسا نے اس کے لیے ایک خاص قسم کا گارا یعنی نینو کلے ملایا گیا جس میں سوڈیم Na^+ بھی شامل کیا گیا۔ اس طرح پلاسٹک میں لچک اور مضبوطی بڑھی جس کی ٹینسائل اسٹرینتھ 70 میگا پاسکل تک جاپہنچی۔ لیکن اس میں سیاہ مرچ سے اخذ کردہ نینو ایملشن بھی شامل کیا گیا تھا جس کے بعد اب پلاسٹک میں بو آگئی اور ذائقہ بھی پیدا ہوگیا۔ اس مرکب سے پلاسٹک کو ذخیرہ کرنے کی مدت بڑھ گئی۔ لیکن آخر میں معلوم ہوا کہ یہ پلاسٹک اینٹی آکسیڈنٹ اور اینٹی مائیکروبئیل خواص بھی رکھتا ہے۔ ڈاکٹر ماریسا بہت پرامید ہے کہ یہ کم خرچ اور ماحول دوست پلاسٹک کم از کم تھیلیوں اور پیکنگ میں استعمال ہوسکتا ہے۔ اس طرح یہ روایتی پلاسٹک کے مقابلے میں بہت موثر ثابت ہوسکتا ہے۔ اسی تحقیقی گروہ نے کچھ تبدیلی کے بعد کھایا جانے والا حیاتیاتی پلاسٹک بھی تیار کیا ہے اس کے علاوہ بیکٹیریا دور رکھنے والے زخم پٹیاں بھی تیار کی ہیں۔

گہرے سمندر سے ست رنگی مچھلی کی نئی قسم دریافت

مالدیپ کے پانیوں میں پائی جانے والی یہ قوس قزح کے رنگوں سے مزین یہ مچھلی خود سائنس کے لیے بھی نئی دریافت ہے۔ مالدیپ: مالدیپ کے پانیوں کی گہرائی میں موجود ایک مقام 'ٹوائلائٹ زون' میں ایک بالکل نئی اور خوبصورت رنگوں سے بنی مچھلی دریافت ہوئی ہے۔ یہ عموماً سطح سے 40 تا 70 میٹر گہرائی میں رہتی ہے اور اسے مالدیپ کی زبان میں 'فنی فینما' یعنی 'گلاب کا گلابی' کا نام دیا گیا ہے کیونکہ اس پر گلابی رنگت والے کئی شیڈ ہیں جو دیگر رنگوں کیساتھ مل کر دھنک کا تاثر دیتے ہیں۔ اس کا سائنسی نام Cirrhilabrus finifenmaa ہے۔ اس کا دلچسپ پہلو یہ ہے کہ اسے مالدیپ کے سائنسداں ڈاکٹر احمد نجیب نے دریافت کیا ہے جس کا احوال زوکیز نامی جرنل میں شائع ہوا ہے۔ مالدیپ کے بحری حیاتیاتی مرکز ڈاکٹر احمد نے کہا کہ ہمارے ملک میں اکثر غیر ملکی افراد ہی تحقیق کرتے ہیں لیکن اب یہ اسی ملک کے ماہر کی دریافت قرار پائی ہے۔ یہ مچھلی نوے کی دہائی میں نظر آئی تھی لیکن اس کی شناخت نہیں ہو پا رہی تھی۔ پہلے سائنسداں سمجھے کہ یہ اس سے ملتی جلتی دوسری نوع Cirrhilabrus rubrisquamis یعنی ریڈ ویلوٹ (سرخ مخملی) ریس فش ہے۔ ریس نسل کی مچھلیوں کا رنگ شوخ ہوتا ہے جو بچپن سے جوانی تک رنگ بدلتی رہتی ہے اور یہ مالدیپ کے ساحل سے 1000 کلومیٹر دور دیکھی گئی تھی۔ اس طرح ان دونوں مچھلیوں کے بچے یکساں ہوتے ہیں لیکن جب وہ بڑے ہوجائیں تب جا کر ان کی الگ الگ شناخت ممکن ہوسکتی ہے۔ چند ماہ قبل ایک زیر آب روبوٹ ڈورن سے بالغ مچھلی کو دیکھا گیا اس پر غور کیا گیا تو وہ Cirrhilabrus rubrisquamis سے قدرے مختلف تھی۔ اس نئی مچھلی کے نر میں شوخ کاسنی، آزورنگت، گلابی، نارنجی اور گہرے جامنی رنگ کے کئی شیڈ دیکھے جاسکتے ہیں۔ اگرچہ یہ ایک نئی دریافت ہے لیکن اسے پالتو مچھلیوں کی صنعت سے شدید خطرات لاحق ہے۔ اپنے خوبصورت رنگوں کی وجہ سے یہ مچھلی بہت بڑی تعداد میں پکڑی اور فروخت کی جاتی ہے۔ دوسری جانب یہ مرجانی چٹانوں کے پورے نظام کو تندرست بنانے میں بہت اہمیت رکھتی ہے۔

سانس لیتے تکیے کو گلے لگانے سے ڈپریشن میں کمی

پھیپھڑوں کی طرح سانس لینے والا نرم برقی تکیہ انسانوں میں تناؤ اور بے چینی کم کرسکتا ہے

(ایم این این): گھبراہٹ اور بے چینی ہماری روزمرہ زندگی کا ایک حصہ بن چکی ہے۔ ادویہ کے ساتھ اب سائنسدانوں نے انسانی احساس والا تکیہ بنایا ہے جو مصنوعی طور پر سانس لیتا ہے اور اسے دھڑے سے لگانے پر عجیب سکون کا احساس ملتا ہے۔ اسے آپ گلے ملنے والا تکیہ کہہ سکتے ہیں جس میں خاص پمپ، سرکٹ اور موٹریں لگی ہیں۔ ان کی بدولت اندر کی ساخت پھیلتی اور سکڑتی ہے جس کا احساس تکیہ رکھنے والا دھڑ اور سینے پر محسوس کیا جاسکتا ہے۔ لیکن ریاضیاتی طور پر تیار یہ تکیہ خود آپ کو سانس کی مشق اور مراقبے میں مدد دیتا ہے۔ اس سے قبل اسی طرح آغوش میں لیے جانے والے روبوٹ اور مشینی جاندار بنائے جاتے رہے ہیں۔ اس تکیے کا مقصد بھی کسی دوا کے بغیر اکتاہٹ اور بے چینی کم کرنا ہے۔ اسی لیے جرمنی کی سارلینڈ یونیورسٹی کے ایلیس ہائنز نے اسے سائنسی اصولوں پر تیار کیا ہے۔ نمونے کے طور پر بنائے جانے والا تکیہ عین انسانی پھیپھڑے کی طرح کام کرتا ہے۔ اگلے مرحلے میں اسے 129 رضاکاروں پر آزمایا گیا جو کسی نہ کسی درجے کی اینزائٹی کے شکار تھے۔ ان میں سے بعض افراد کو کچھ دیر تکیے کو آغوش میں لینے پر کہا، ان سے سوالنامے بھروائے گئے اور پھر ایک ریاضیاتی ٹیسٹ بھی لیا گیا۔ 45 افراد سے کہا گیا کہ وہ صرف 8 منٹ تک تکیے کو سینے سے لگائے اور اسے محسوس کریں۔ دوسری جانب 40 افراد کو آواز کے ذریعے رہنما مراقبہ کرایا گیا جبکہ 44 افراد نے کچھ نہیں کیا۔ تجربات سے پہلے اور بعد میں سوالنامے سے ان افراد میں بے چینی کی سطح کو ناپا گیا۔ جن افراد نے تکیے کو گلے لگایا اور مراقبہ کیا تھا، ان دونوں گروہوں نے بے چینی میں کچھ کمی کا اعتراف تو کیا لیکن جن 44 افراد کو کوئی مدد نہ دی گئی انہوں نے تو درحقیقت بے چینی میں اضافے کا اعتراف کیا۔ اس طرح ہم کہہ سکتے ہیں کہ تکیہ تھراپی عین مراقبے کی طرح ہی موثر اور پر اثر ہے۔ سانس لیتے اس تکیے کی کل لمبائی 36 سینٹی میٹر ہے۔ اس کے استعمال کی کوئی رہنمائی نہیں دی گئی۔

کیا سادہ بلڈ ٹیسٹ سے دل کی بیماری اور ذیابیطس کی پیش گوئی ممکن ہے؟

تحقیق کے دوران خون میں چکنائیوں کی زیادہ مقدار کا ذیابیطس اور دل کی بیماری سے گہرا تعلق دیکھا گیا ہے

(ایم این این) جرمن ماہرین نے دریافت کیا ہے کہ خون میں چکنائی کی مقدار معلوم کرکے ٹائپ 2 ذیابیطس اور دل کی بیماری کے امکان کا پیشگی پتا لگایا جاسکتا ہے۔ یہ بات انہوں نے سویڈن میں 1991 سے 2015 تک جاری رہنے والے ایک طویل تحقیقی مطالعے میں جمع کیے گئے اعداد و شمار کا تجزیہ کرنے کے بعد دریافت کی ہے۔ تحقیق کی غرض سے اس مطالعے میں شریک 4,067 افراد کی طبی معلومات الگ کی گئیں جن کے خون میں 184 اقسام کی چکنائیوں کا تجزیہ ایک کیمیتی طیف پیما (ماس اسپیکٹرومیٹر) سے کیا گیا تھا۔ یہ تمام افراد موٹاپے میں مبتلا ہونے کے علاوہ 44 سے 68 سال کے تھے۔ البتہ، مطالعہ شروع ہونے پر ان میں سے کسی کو ذیابیطس یا دل کی بیماری بھی نہیں تھی۔ آئندہ برسوں کے دوران بھی وقتے وقتے سے ان لوگوں کا تفصیلی طبی معائنہ کرکے معلومات میں اضافہ کیا جاتا رہا۔ اسی دوران مصنوعی ذہانت (اے آئی) استعمال کرتے ہوئے ایک خاص سافٹ ویئر بھی تیار کیا گیا جس کا مقصد خون میں چکنائیوں کی تناسبی مقدار کی بنیاد پر ذیابیطس اور دل کی بیماری کا پیشگی سراغ لگانا تھا۔ اس سافٹ ویئر کی مدد سے ان معلومات کے تجزیے سے یہ بات سامنے آئی کہ جن افراد کے خون میں مختلف چکنائیوں کا مجموعی تناسب، دیگر لوگوں کی نسبت سب سے زیادہ تھا ان میں ٹائپ 2 ذیابیطس کا خطرہ (دوسروں کے مقابلے میں) 168 فیصد زیادہ، جبکہ دل کی بیماری کا خطرہ 84 فیصد زیادہ تھا۔ جرمن ماہر، ڈاکٹر کرس لابر کے مطابق، خون میں مختلف الاقسام چکنائیوں کی مقدار سے امراض قلب اور ذیابیطس کی پیش گوئی مہنگے جینیاتی ٹیسٹ (جینیٹک ٹیسٹ) سے بھی بہتر طور پر کی جاسکتی ہے۔ تاہم دوسرے ماہرین اس خیال سے متفق نہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ نئی تحقیق سے خون میں چکنائیوں کی مجموعی مقدار کو دل کی بیماری یا ذیابیطس کی وجہ قرار نہیں دیا جاسکتا۔ جب تک یہ بات ثابت نہ ہوجائے، تب تک ہم اس بارے میں حتمی طور پر کچھ نہیں کہہ سکتے؛ اور یہ جاننے کیلئے ایک اور تفصیلی تحقیق درکار ہوگی۔ علاوہ ازیں، سویڈش مطالعے کے دوران خون میں 184 چکنائیوں کی مقدار معلوم کرنے کیلئے ماس اسپیکٹرومیٹر کا استعمال کیا گیا تھا جو بذات خود بہت مہنگا ہے اور صرف امیر ملکوں کی طبی تجربہ گاہوں میں ہی دستیاب ہے۔ یعنی اگر یہ ثابت ہو بھی جائے کہ خون میں چکنائیوں کی زیادہ مجموعی مقدار، تب بھی اس بنیاد پر ذیابیطس اور دل کی بیماری کی پیش گوئی کیلئے ہمیں کوئی کم خرچ اور تیز رفتار طریقہ درکار ہوگا۔

امیج اومکس: تصویروں میں پوشیدہ معلومات ڈھونڈنے کی نئی سائنس

جانوروں کی شناخت اور خصوصیات معلوم کرنے کیلئے مصنوعی ذہانت کے استعمال کا نیا طریقہ ''امیج اومکس'' کے نام سے مشہور ہو رہا ہے

(ایم این این): مصنوعی ذہانت اور مشینی اکتساب (مشین لرننگ) جیسے شعبوں میں غیر معمولی ترقی کی بدولت حال ہی میں سائنس کی ایک نئی شاخ وجود میں آئی ہے جسے 'امیج اومکس' یا 'امیجیومکس' (imageomics) کا نام دیا گیا ہے۔ امیج اومکس/ امیجیومکس وہ علم ہے جس میں ''مصنوعی ذہانت اور مشینی اکتساب کے مختلف طریقے استعمال کرتے ہوئے جانداروں کی تصویروں کا تجزیہ کیا جاتا ہے تاکہ ان کی منفرد ظاہری شکل و صورت (ساخت) کے علاوہ طرز عمل اور فطری کردار سے متعلق انفرادی و اجتماعی خصوصیات کے بارے پتا لگایا جاسکے۔'' گزشتہ چند ماہ میں امریکا کے مختلف اداروں کو کروڑوں ڈالر کی فنڈنگ دی گئی ہے تاکہ وہ امیج اومکس کو ترقی دیں اور مزید پختہ کرکے اس قابل بنائیں کہ یہ جانوروں پر تحقیق میں عملی طور پر استعمال ہوسکے۔ گزشتہ برس ستمبر میں امریکا کی 'نیشنل سائنس فاؤنڈیشن' (این ایس ایف) کی 15 ملین (ڈیڑھ کروڑ) ڈالر گرانٹ سے اوہایو اسٹیٹ یونیورسٹی میں ایک نئے 'امیج اومکس انسٹی ٹیوٹ' کا آغاز کیا گیا۔ اسی گرانٹ کے تحت چند روز قبل ورجینیا انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی (ورجینیا ٹیک) سے کمپیوٹر سائنس، شماریات اور حیاتیاتی علوم (بایولاجیکل سائنسز) کے شعبوں سے بھی ماہرین کو شامل کرلیا گیا ہے۔ اس وقت دنیا بھر کے لاکھوں جانوروں کی کروڑوں تصویریں موجود ہیں جو سائنسی ماہرین، ماحول/ جنگلی حیات سے دلچسپی رکھنے والے عام لوگوں اور سیاحوں کی کھینچی ہوئی ہیں۔ ڈیجیٹل فوٹوگرافی اور سوشل میڈیا میں غیر معمولی ترقی کے باعث، آج ان میں سے بیشتر تصویریں اور ویڈیوز خاصی صاف ستھری ہیں جنہیں یکجا کر کے سائنسی تحقیق میں استعمال کیا جاسکتا ہے۔ امیج اومکس/ امیجیومکس کا مقصد بھی یہی ہے۔ مصنوعی ذہانت کی مدد سے، خودکار انداز میں تصویریں شناخت کرنے والے موجودہ کمپیوٹر پروگرامز اور الگورتھمز اس قابل نہیں۔

سرطان اور انفیکشن کے بہتر علاج میں مددگار عکس نگاری کی نئی ٹیکنالوجی

جامعہ ہیوسٹن میں 'سپر ریزولیوشن فورس اسپیکٹرا اسکوپی' کا پورا نظام جس سے سرطان اور دیگر امراض کے علاج اور تشخیص میں بہت مدد مل سکے گی

(ایم این این): دو امریکی سائنسداں انقلابی طبی عکس نگاری کی نئی ٹیکنالوجی کے آخری مرحلے میں پہنچ چکے ہیں۔ اس سے نہ صرف رائبوسوم سے پروٹین بننے کا پورا عمل سمجھا جاسکے گا بلکہ دوا سازی میں بھی مدد ملے گی۔ یہ دوائیں سرطان اور مختلف انفیکشن کے خلاف تیار کی جاسکیں گی۔ طیف نگاری (اسپیکٹرواسکوپی) کے نئے عمل میں خلیات کے مختلف مقامات پر روشنی ڈال کر اندر کا احوال معلوم کیا جاتا ہے جس میں خود خلیے کا حجم اور دیگر تفصیلات شامل ہیں۔ لیکن اس کا اہم ہدف رائبوسوم کا مطالعہ کرنا ہے۔ انسانی خلیات کے اندر رائبوسوم کا کردار بہت اہم ہوتا ہے اور انہیں پروٹین فیکٹریاں کہا جاسکتا ہے۔ لیکن رائبوسوم کو پروٹین بنانے کی ہدایات میسنجر آر این اے سے ملتی ہیں کیونکہ پروٹین سازی کا کوڈ آر این اے میں پایا جاتا ہے جنہیں کوڈون کہا جاتا ہے۔ اس عمل میں معمولی غلطی بھی منفی اثرات کا نہ ختم ہونے والا سلسلہ شروع کردیتی ہے اور یوں پورا خلیہ تباہ و برباد ہوسکتا ہے۔ اب جامعہ ہیوسٹن میں پروفیسر شوجون ژی اور یوہونگ وینگ نے مشترکہ طور پر عکس نگاری کا نیا طریقہ بنایا ہے جسے 'سپر ریزولیوشن فورس اسپیکٹرا اسکوپی' کا نام دیا گیا ہے۔ اس سے رائبوسوم سے پروٹین بننے کے عمل اور وائرس آر این اے کی مکمل کارکردگی کو دیکھا جاسکتا ہے۔ اس سے پورے حیاتیاتی نظام کو سمجھنے میں مدد ملے گی اور ساتھ میں ادویاتی علاج کے اثرات جاننے میں بھی معاونت ہوگی۔ واضح رہے کہ یہ عکسی طیف نگاری کا ایک بالکل نیا طریقہ ہے جس سے سالماتی سطح کی حیاتیات کو گہرائی سے سمجھنے میں مدد ملے گی۔

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

افغانستان نے ٹی ٹوئنٹی ورلڈکپ اسکواڈ کا اعلان کیا، ان دو کھلاڑیوں کی ہوئی واپسی

نئی دہلی (ایم این این):حیدر آباد: افغانستان نے اگلے سال بھارت اور سری لنکا میں ہونے والے ٹی ٹوئنٹی ورلڈکپ کے لیے اپنی ٹیم کا اعلان کر دیا ہے۔ راشد خان ٹیم کی قیادت کریں گے جب کہ ابراہیم زدران کو نائب کپتان مقرر کیا گیا ہے۔ تجربہ کار آل راؤنڈر گلبدین نائب اور دائیں ہاتھ کے فاسٹ باؤلر نوین الحق کی 15 رکنی ٹیم میں واپسی ہوئی ہے۔ فضل حق فاروقی حال ہی میں بنگلہ دیش سیریز سے باہر ہو گئے تھے اور زمبابوے کے خلاف صرف آخری مقابلہ میں کھیلے تھے۔ ان کو بھی ویسٹ انڈیز سیریز اور ورلڈ کپ دونوں کے لیے 15 رکنی اسکواڈ میں شامل کیا گیا ہے۔ مجیب الرحمان کی ٹیم میں شمولیت کے باعث اللہ غضنفر کو ریزرو میں رکھا گیا ہے۔ ان کے ساتھ مڈل آرڈر بلے باز اعجاز احمد زئی اور ابھرتے ہوئے فاسٹ بولر ضیاء [illegible] الرحمان شریفی بھی شامل ہیں۔ 7 فروری سے 8 مارچ تک جاری رہنے والے ٹی 20 ورلڈ کپ سے قبل، افغانستان 19 سے 22 جنوری تک یو اے ای میں ویسٹ انڈیز کے خلاف تین میچوں کی ٹی ٹوئنٹی سیریز کھیلے گا، جس کے لیے اسکواڈ کا انتخاب کیا گیا ہے۔ افغان کرکٹ بورڈ کے سی ای او نسیم خان نے کہا کہ "افغان کھلاڑیوں نے گزشتہ ٹی ٹوئنٹی ورلڈکپ میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا، ہمارے پاس گزشتہ ٹورنامنٹ کی دلکش یادیں ہیں اور اس سال اس سے بھی بہتر نتائج کی توقع ہے جو کہ ایشیائی کنڈیشنز میں کھیلا جائے گا۔ ورلڈ کپ سے قبل ویسٹ انڈیز کے خلاف سیریز کے حوالے سے ان کا کہنا تھا کہ "یہ سیریز ہمیں اپنی ٹیم کو بہتر کرنے اور ورلڈکپ کے لیے اچھی تیاری کرنے کا بہترین موقع فراہم کرے گی۔" بورڈ کے چیف سلیکٹر کا کہنا تھا کہ "گلبدین نائب ایک بڑے میچ کے کھلاڑی ہیں، اور ان کی واپسی سے ہماری ٹیم مضبوط ہوگی، ہم نوین الحق کی واپسی سے بھی خوش ہیں، جس سے ہماری فاسٹ بولنگ کا معیار بڑھے گا، تاہم اللہ غضنفر کو اہم ٹیم سے باہر کرنا ایک مشکل فیصلہ تھا کیونکہ مجیب نے ان کی جگہ لے لی ہے۔ افغانستان کو 2026 کے ٹی ٹوئنٹی ورلڈ ورلڈکپ کے لیے پول ڈی میں نیوزی لینڈ، جنوبی افریقہ، متحدہ عرب امارات اور کینیڈا کے ساتھ رکھا گیا ہے۔ افغانستان ٹورنامنٹ کا اپنا پہلا میچ 8 فروری کو چنئی میں نیوزی لینڈ کے خلاف کھیلے گا۔ افغانستان کی ٹیم نے پچھلے ٹی ٹوئنٹی ورلڈکپ 2024 میں غیر معمولی کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ یہاں تک کہ وہ اپنا پہلا ایسی فائنل میچ کھیلنے میں کامیاب ہوئی، لیکن جنوبی افریقہ سے ہار کر ٹورنامنٹ سے باہر ہوگئی۔ 2026 کے ٹی ٹوئنٹی ورلڈکپ کے لیے افغانستان کا سکواڈ: راشد خان (کپتان)، ابراہیم زدران (نائب کپتان)، رحمان اللہ گرباز (وکٹ کیپر)، محمد اسحاق (وکٹ کیپر)، صدیق اللہ اتل، درویش رسولی، شاہد اللہ کمال، عظمت اللہ عمرزئی، گلبدین نائب، محمد نبی، نور احمد، مجیب الرحمان، نوین الحق، فضل حق فاروقی، اور عبداللہ احمد زئی۔

انٹرنیشنل کرکٹ کونسل کا میلبرن کرکٹ گراؤنڈ کے خلاف ایکشن

لندن ؍؍ایس این سی ؍؍ ایشز سیریز کے چوتھے ٹیسٹ کی میزبانی کرنے والی میلبرن کرکٹ گراؤنڈ (ایم سی جی) کی پچ کو انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) نے 'غیر معیاری' قرار دے دیا۔ میلبرن میں کھیلے گئے دو دن میں ختم ہونے والے ایشز سیریز کے چوتھے ٹیسٹ میچ کی پچ کو آئی سی سی نے غیر معیاری سمیت وینیو کو ایک ڈی میرٹ پوائنٹ بھی دیا ہے۔ آئی سی سی کے ایلیٹ پینل آف میچ ریفریز کے رکن جیف کرو نے پچ کے معائنے کے بعد فیصلہ سناتے ہوئے کہا کہ یہ پچ بیٹرز کے لیے نہایت مشکل اور بولرز کے حق میں حد سے زیادہ مددگار تھی۔ ان کے مطابق میچ کے پہلے دن 20 اور دوسرے دن 16 وکٹیں گریں اور کوئی بھی بیٹر نصف سنچری تک نہ پہنچ سکا، جو آئی سی سی گائیڈ لائنز کے مطابق پچ کو غیر معیاری ثابت کرتا ہے۔ علم میں رہے کہ اس ٹیسٹ میچ میں انگلینڈ نے ٹاس جیت کر پہلے بولنگ کا فیصلہ کیا اور بولرز نے آسٹریلوی بیٹرز کو 152 رنز میں ہی سمیٹ دیا جبکہ انگلش ٹیم بھی پہلے ہی دن 30 اوورز میں 110 رنز پر آل آؤٹ ہوگئی تھی۔ دوسری اننگز میں آسٹریلیا 132 رنز بنانے میں کامیاب رہا، انگلینڈ نے ہدف 32.2 اوورز میں 6 وکٹوں کے نقصان پر حاصل کر لیا۔ یہ ٹیسٹ میچ صرف دو دن میں اختتام پذیر ہوا، جس میں مجموعی طور پر 142 اوورز میں 36 وکٹیں گریں اور کوئی بھی بیٹر 50 رنز تک نہ پہنچ سکا۔ آسٹریلیا پہلے تین ٹیسٹ جیت کر پہلے ہی ایشز سیریز 3-0 سے اپنے نام کر چکا ہے جبکہ سیریز کا پانچواں اور آخری ٹیسٹ 4 جنوری سے سڈنی میں کھیلا جائے گا۔

نیوزی لینڈ کے ڈاوگ بریسویل کا کرکٹ سے ریٹائرمنٹ کا اعلان

نیوزی لینڈ ؍؍ایم این این ؍؍ نیوزی لینڈ کے آل راونڈر ڈگ بریسویل نے کرکٹ کے تمام فارمیٹس سے ریٹائرمنٹ کا اعلان کر دیا ہے۔ 35 سالہ بریسویل نے اپنے کیریئر میں مجموعی طور پر 69 بین الاقوامی میچز میں بلیک کیپس کی نمائندگی کی، جن میں 28 ٹیسٹ میچز شامل تھے۔ حالیہ دنوں میں پسلی کی انجری کے باعث وہ نیوزی لینڈ کی ڈومیسٹک ٹیم سینٹرل ڈسٹرکٹس کے لیے بھی مزید کھیلنے سے قاصر رہے جس کے بعد انہوں نے ریٹائرمنٹ کا فیصلہ کیا۔ اس حوالے سے ڈاوگ بریسویل نے کہا کہ کرکٹ میری زندگی کا ایک قابلِ فخر حصہ رہی ہے اور یہ وہ خواب تھا جسے میں نے بچپن میں دیکھا تھا۔ ڈاوگ بریسویل نے ٹیسٹ کرکٹ میں 74 وکٹیں حاصل کیں، جبکہ ان کی یادگار کارکردگی 2011 میں سامنے آئی جب انہوں نے ہوبارٹ ٹیسٹ میں آسٹریلیا کے خلاف ایک میچ میں 9 وکٹیں حاصل کر کے نیوزی لینڈ کو 7 رنز سے تاریخی فتح دلائی۔ یہ فتح اب تک آسٹریلیا کی سرزمین پر ٹیسٹ کرکٹ میں نیوزی لینڈ کی آخری کامیابی ہے۔ بریسویل نے وائٹ بال کرکٹ میں بھی 41 بین الاقوامی میچز کھیلے، جن میں 2012 آئی سی سی مینز ٹی 20 ورلڈ کپ کے دو میچز بھی شامل ہیں۔ ان کی آخری بین الاقوامی شرکت 2023 میں ویلنگٹن میں سری لنکا کے خلاف ٹیسٹ میچ میں ہوئی۔

بریٹ لی 'ہال آف فیم' میں شامل

ملبورن ؍؍یو این آئی ؍؍آسٹریلیا کے سابق برق رفتار بولر بریٹ لی کو کرکٹ کے میدان میں ان کی بے مثال خدمات کے اعتراف میں 'آسٹریلین کرکٹ ہال آف فیم' میں شامل کیا گیا ہے۔ اس باوقار اعزاز کا اعلان ہال آف فیم کے چیئرمین پیٹر کنگ نے کیا، اور بریٹ لی کو اپنے دور کے سب سے خوفناک بولرز میں سے ایک قرار دیا۔ بریٹ لی نے انٹرنیشنل کریئر میں تمام فارمیٹس میں جملہ 718 وکٹیں حاصل کیں، جس نے انہیں آسٹریلین کرکٹ کی تاریخ کا چوتھا کامیاب ترین بولر بنایا۔ بریٹ لی نے 212 اننگز میں 2,728 رنز بھی بنائے، جس میں 8 نصف سنچریاں شامل ہیں اور 64 ٹاپ اسکور رہا۔ بریٹ لی آسٹریلیا کی اس عظیم ٹیم کا حصہ رہے جس نے عالمی کرکٹ پر حکمرانی کی۔

سرفراز خان نے تہلکہ مچایا، 56 گیندوں میں سنچری، 75 گیندوں میں 157 رنز بنا کر ٹیم انڈیا میں انٹری کا دروازہ کھٹکھٹایا

نئی دہلی (ایم این این):حیدر آباد: سرفراز خان وجے ہزارے ٹرافی میں ممبئی کی جانب سے کھیل رہے ہیں۔ ممبئی کے لیے کھیلتے ہوئے سرفراز خان نے صرف 75 گیندوں پر 9 چوکے اور 14 چھکے لگا کر 157 رنز کی شاندار اننگز کھیلی۔ ان کے بھائی مشیر خان نے بھی نصف سنچری بنائی۔ مشیر نے 66 گیندوں پر 60 رنز بنائے جس میں پانچ چوکے اور دو چھکے شامل تھے۔ وجے ہزارے ٹرافی کے اس سیزن میں سرفراز پہلے ہی ایک ففٹی اور ایک سنچری بنا چکے ہیں۔ ممبئی کے چار میچوں میں سے ایک میں انہیں بلے بازی کا موقع نہیں ملا، وہیں ایک میچ میں روہت شرما کی 155 رنز کی زبردست اننگز کی وجہ سے وہ آخری وقت میں آئے اور 8 رنز پر ناٹ آؤٹ رہے۔ ایک میچ میں روہت شرما کے صفر پر آؤٹ ہونے کی وجہ سے سرفراز کو بیٹنگ کا موقع ملا جس میں انہوں نے انتہائی تیز رفتاری سے 55 رنز کی اننگز کھیلی۔ سرفراز خان نے 209.33 کے اسٹرائیک ریٹ سے اسکور کیا۔ سرفراز آئندہ آئی پی ایل سیزن میں چنئی سپر کنگز کے لیے کھیلیں گے۔ سی ایس کے نے سرفراز کو اس کی بنیادی قیمت 75 لاکھ روپے میں خریدا ہے۔ سرفراز خان نے 56 گیندوں پر اپنی سنچری مکمل کی۔ وہ لسٹ اے کرکٹ میں ممبئی کے لیے سب سے تیز سنچری بنانے والے بلے باز بن گئے۔ اس سے قبل لسٹ اے کرکٹ میں تیز ترین سنچری کا ریکارڈ روہت شرما کے پاس تھا جنہوں نے حال ہی میں سکم کے خلاف 62 گیندوں پر سنچری بنائی تھی۔ سرفراز کافی عرصے سے ٹیم انڈیا سے باہر ہیں۔ وہ ڈومیسٹک کرکٹ کے تینوں فارمیٹس میں رنز بنا رہے ہیں۔ ریڈ بال فارمیٹ میں مسلسل رنز بنانے کے بعد سرفراز نے سید مشتاق علی ٹرافی میں ٹی ٹوئنٹی کرکٹ میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ اب سرفراز 50 اوور کے فارمیٹ میں بھی مسلسل اسکور کر رہے ہیں۔

سال 2025 ہندوستانی کرکٹ کے لیے رہا یادگار، 5 اہم لمحات

نئی دہلی ؍؍ایم این این ؍؍سال 2025، ہندوستانی کرکٹ کے لیے یادگار رہا۔ خواتین ٹیم نے پہلی بار ہرمن پریت کور کی کپتانی میں ورلڈ کپ جیتا تھا۔ مردوں کی ٹیم نے چیمپئنز ٹرافی اور ایشیا کپ میں پاکستان کو شکست دی اور انگلینڈ میں ٹیسٹ سیریز برابری پر ختم ہوئی۔ 2025 کی کچھ یادگار فتوحات پر ایک نظر۔ بھارتی ٹیم کے لیے 2025 کا کرکٹ سیزن بالآخر اپنے اختتام کو پہنچا۔ یہ سال اتار چڑھاؤ سے پُر رہا جبکہ جنوبی افریقہ کے خلاف ہوم ٹیسٹ میں 2-0 سے شکست نے ہندوستانی شائقین کو دل شکستہ کر دیا۔ 2025 میں ہندوستانی کرکٹ ٹیم کے سرفہرست پانچ یادگار لمحات یہ ہیں۔ خواتین کرکٹ ٹیم نے تاریخ رقم کی: جب بھی کوئی 2025 میں ہندوستانی کرکٹ ٹیم کے بارے میں بات کرے گا تو سب سے پہلے جو چیز یاد آئے گی وہ لڑکیوں کی تاریخی ورلڈ کپ جیت ہے۔ نوی ممبئی میں ڈاکٹر ڈی وائی پاٹل اسپورٹس اکیڈمی میں 2 نومبر کو پہلی بار ہرمن پریت کور کی قیادت میں ٹیم عالمی چیمپئن بنی۔ ہندوستان نے 2025 خواتین کے ورلڈ کپ کی میزبانی کی۔ اس نے پہلے دو میچ سری لنکا اور پاکستان کے خلاف جیتے لیکن پھر جنوبی افریقہ، آسٹریلیا اور انگلینڈ سے لگاتار تین میچ ہارے۔ اس کے بعد ٹیم نے نیوزی لینڈ کو ایک اہم میچ میں شکست دی۔ ہندستان پوائنٹس ٹیبل میں چوتھے نمبر پر رہا اور سیمی فائنل میں پہنچ گیا۔ ٹیم نے سیمی فائنل میں آسٹریلیا کے خلاف 339 کے ریکارڈ ہدف کا تعاقب کرتے ہوئے فائنل میں جگہ پکی کر لی۔ فائنل میں جنوبی افریقہ کے خلاف جیت کے ساتھ ہی ہندوستانی خواتین ٹیم نے خطاب پر قبضہ کیا۔ چیمپئنز ٹرافی: 2025 کی چیمپئنز ٹرافی ہندوستانی ٹیم کے لیے ایک بہت بڑا موقع تھا۔ ایک سال قبل، انہوں نے آئی سی سی ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ 2024 جیت کر دس سالہ آئی سی سی ٹرافی کی خشک سالی ختم کر دی تھی۔ چیمپئنز ٹرافی اس لیے بھی اہم تھی کیونکہ پچھلی بار فائنل میں بھارت پاکستان سے ہار گیا تھا۔ 2025 کی ہندوستانی ٹیم ایک مشن پر تھی۔ وہ گروپ مرحلے میں بنگلہ دیش، پاکستان اور نیوزی لینڈ کو شکست دے کر گروپ فاتح بن کر ابھرے۔ سیمی فائنل میں، انہوں نے آسٹریلیا سے 2023 کے ورلڈ کپ فائنل میں شکست کا بدلہ لیا۔ بھارت نے فائنل میں نیوزی لینڈ کو شکست دے کر 12 ماہ میں دوسری آئی سی سی ٹرافی اپنے نام کی۔

پیٹ کمنز ٹی 20 ورلڈ کیلئے اسکواڈ میں شامل ہوں گے یا نہیں؟ ہیڈ کوچ نے بتا دیا

سڈنی ؍؍پی ٹی آئی ؍؍ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ فروری اور مارچ میں بھارت اور سری لنکا میں مشترکہ طور پر کھیلا جائے گا جس میں آسٹریلیا اپنا پہلا میچ 13 فروری کو کولمبو میں آئرلینڈ کے خلاف کھیلے گا۔ آسٹریلوی کرکٹ ٹیم کے ہیڈ کوچ اینڈریو میکڈونلڈ نے اشارہ دیا ہے کہ ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ کے لیے آسٹریلوی اسکواڈ کا اعلان ممکنہ طور پر یکم جنوری کو کر دیا جائے گا۔ کرکٹ آسٹریلیا کے مطابق ٹیسٹ کپتان پیٹ کمنز کو ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ اسکواڈ میں شامل کیا جائے گا تاہم ان کی حتمی دستیابی کا فیصلہ جنوری میں ہونے والے اسکین کے بعد کیا جائے گا۔ کمنز ایشز سیریز کے ابتدائی دو ٹیسٹ میچز بیک اسٹریس کی وجہ سے نہیں کھیل سکے تھے بعد ازاں ایڈیلیڈ ٹیسٹ میں واپسی پر چھ وکٹیں لے کر ایشز اپنے نام کرانے میں اہم کردار ادا کیا اور پھر سیریز کا فیصلہ ہونے کے بعد انہیں بقیہ دو ٹیسٹ سے آرام دیا گیا۔ کرکٹ آسٹریلیا کا ٹم ڈیوڈ کے حوالے سے کہنا ہے کہ ٹم ڈیوڈ کو بگ بیش لیگ میں ہوبارٹ ہریکینز کی جانب سے کھیلتے ہوئے ہیم اسٹرنگ انجری ہوئی، جس کے باعث وہ بقیہ بی بی ایل سیزن سے باہر ہو گئے ہیں، تاہم کوچ کے مطابق ان کے ورلڈ کپ تک فٹ ہونے کے امکانات روشن ہیں۔ اس کے علاوہ فاسٹ بولر جوش ہیزل ووڈ کے بارے میں کرکٹ آسٹریلیا کا کہنا ہے کہ ہیزل ووڈ نومبر میں شیفیلڈ شیلڈ میچ کے دوران ہیم اسٹرنگ انجری کا شکار ہوئے تھے مگر اب انہوں نے دوبارہ رننگ شروع کر دی ہے اور ان کی بحالی کا عمل بہتر انداز میں جاری ہے۔ ہیڈ کوچ اینڈریو میکڈونلڈ کا کہنا تھا کہ پیٹ کمنز کو 15 رکنی اسکواڈ میں شامل کیا جائے گا اور فٹنس سے متعلق فیصلہ بعد میں کیا جائے گا

وجے ہزارے ٹرافی: کوہلی چوتھے میچ میں واپس آئیں گے

نئی دہلی (ایم این این):ٹیم انڈیا کے اسٹار بلے باز وراٹ کوہلی کو وجے ہزارے ٹرافی میں لگاتار دو میچ کھیلنے کے بعد سوراشٹر کے خلاف بھلے ہی آرام دیا گیا ہو لیکن وہ چوتھے میچ میں واپس آئیں گے۔ دہلی اینڈ ڈسٹرکٹ کرکٹ ایسوسی ایشن (ڈی ڈی سی اے) کے صدر روہن جیٹلی نے پیر کو اعلان کیا کہ وراٹ کوہلی ۶ جنوری کو ریلوے کے خلاف میدان میں اتریں گے۔ یہ میچ بنگلور میں بی سی سی آئی سینٹر آف ایکسی لینس (بی سی ای) میں بھی کھیلا جائے گا۔ بی سی سی آئی کے نئے قوانین کے تحت، سینٹرل کنٹریکٹ کے حامل تمام کھلاڑیوں کو وجے ہزارے ٹرافی ۲۶-۲۰۲۵ء کے کم از کم ۲ میچوں میں شرکت کرنی ہوگی۔ وراٹ نیوزی لینڈ کے خلاف ۱۱ جنوری سے شروع ہونے والی ہوم سیریز کی تیاری کیلئے اپنا تیسرا میچ بھی کھیلنا چاہتے ہیں۔ ڈی ڈی سی اے کے صدر روہن جیٹلی نے پی ٹی آئی کو بتایا "فی الحال، وہ کھیل رہے ہیں۔" وراٹ نے بھی کہا تھا کہ وہ ۳ میچوں کیلئے دستیاب رہیں گے۔ واضح رہے کہ وراٹ کوہلی نے پہلے میچ میں ۱۳۱ اور دوسرے میں ۷۷ رن بنائے تھے۔

کھیلوں کے 10 شہنشاہ: 2025 کے وہ کھلاڑی جنہوں نے دنیا فتح کرلی

میدان کوئی بھی ہو، ان ستاروں کی چمک نے سب کو پیچھے چھوڑ دیا، ریکارڈ ٹوٹ گئے، تاریخ نے نیا موڑ لیا اور عالمی کھیلوں کے افق پر نئے چیمپئن طلوع ہوئے۔ یہ وہ لمحات تھے جب تماشائیوں کی سانسیں تھم گئیں، کامیابی نے عزم و محنت کے سامنے سر جھکا دیا۔ ۲۰۲۵ء نے ثابت کر دیا کہ جب حوصلہ حدوں کو چھو لے تو کھیل، تاریخ بن جایا کرتا ہے۔ عثمان ڈیمبیلے (فرانس، فٹ بال): فرانسیسی مسلم اسٹرائیکر عثمان ڈیمبیلے کیلئے یہ سال کسی خواب سے کم نہ تھا۔ پیرس سینٹ جرمین (پی ایس جی) کیلئے ۵۳ گول داغ کر انہوں نے ٹیم کو پہلی بار چیمپئن لیگ جتوائی۔ ان کی غیر معمولی کارکردگی پر انہیں بیلن ڈی اور اور فیفا کے بہترین کھلاڑی کے اعزاز سے نوازا گیا۔ کارلوس الکاراز (اسپین، ٹینس): ٹینس کی دنیا میں اسپین کے کارلوس الکاراز کا طوطی بول رہا ہے۔ فرنچ اوپن اور یو ایس اوپن جیت کر وہ سال کے اختتام پر نمبر ایک پوزیشن پر براجمان رہے۔ ۷۱ فتوحات اور محض ۹ شکستوں کے ساتھ ان کا یہ سال بے مثال رہا جس میں انہوں نے مجموعی طور پر ۹ گرینڈ سلیم ٹائٹل کا ہندسہ عبور کیا۔ ایلیا مالینن (امریکہ، فگر اسکیٹنگ): فگر اسکیٹنگ میں امریکہ کے ایلیا مالینن نے وہ کر دکھایا جو آج تک کوئی نہ کر سکا۔ وہ تاریخ کے پہلے کھلاڑی بن گئے جنہوں نے ایک ہی پروگرام میں ۷ کواڈروپل جمپس (Quadruple Jumps) لگا کر ۲۳۸،۲۴ پوائنٹس کا نیا عالمی ریکارڈ قائم کیا۔ چن یوشی (چین، ڈائیونگ): چین کی چن یوشی نے ورلڈ ایکواٹک چیمپئن شپ میں تین گولڈ میڈل جیت کر ڈائیونگ کی تاریخ بدل دی۔ وہ لگاتار چار بار انفرادی ورلڈ ٹائٹل جیتنے والی دنیا کی پہلی ڈائیور بن گئیں۔ ان کی اس شاندار کارکردگی پر انہیں فی میل ڈائیونگ ایتھلیٹ آف دی ایئر قرار دیا گیا۔ ارمانڈ ڈوپلانٹس (سویڈن، ایتھلیٹ): پول والٹ کے بے تاج بادشاہ ارمانڈ ڈوپلانٹس نے ۲۰۲۵ء میں چار بار اپنا ہی عالمی ریکارڈ توڑا۔ ٹوکیو میں ۶،۳۰ میٹر کی بلندی عبور کر کے انہوں نے ثابت کیا کہ ان کا مقابلہ صرف خود سے ہے۔ وہ اس سیزن میں تمام ۱۶ مقابلوں میں ناقابل شکست رہے اور ورلڈ ایتھلیٹ آف دی ایئر منتخب ہوئے۔ فیتھ کیپیگون (کینیا، ایتھلیٹ): کینیا کی فیتھ کیپیگون نے خواتین کی ۱۵۰۰ میٹر دوڑ میں اپنی حکمرانی برقرار رکھی۔ انہوں نے نہ صرف مسلسل تیسرا عالمی خطاب جیتا بلکہ ۳:۸۶،۸۴ کے وقت کے ساتھ اپنا ہی عالمی ریکارڈ پاش پاش کر دیا۔ سمر میکنٹوش (کینیڈا، تیراکی): کینیڈا کی تیراک سمر میکنٹوش نے پول میں آگ لگا دی۔

شریس ایر کو ٹیم میں واپسی کیلئے مزید انتظار کرنا ہوگا

نئی دہلی (ایم این این): ہندوستانی بلے باز شریاس ایر کو ٹیم انڈیا میں واپسی کا انتظار کرنا پڑے گا۔ نیوزی لینڈ کے خلاف ون ڈے اسکواڈ میں ان کے انتخاب کا امکان نہیں ہے۔ ایر فی الحال بنگلور میں بی سی سی آئی سینٹر آف ایکسی لینس (سی او ای) میں صحت یاب ہو رہے ہیں۔ اس ہفتے اس کی صحت یابی کا اندازہ لگایا جا رہا ہے۔ بی سی سی آئی ذرائع نے میڈیا کو بتایا کہ میڈیکل ٹیم جلد ہی اپنی رپورٹ پیش کرے گی۔ شریاس ون ڈے کرکٹ کے لیے پوری طرح فٹ نہیں ہیں، جس کی وجہ سے ٹیم میں ان کے انتخاب کا امکان نہیں ہے۔ بتا دیں کہ سلیکشن کمیٹی تین ون ڈے میچوں کی سیریز کے لیے ٹیم کا اعلان ایک دو دن میں کرے گی۔ پہلا میچ ۱۱ جنوری کو بڑودہ میں کھیلا جائے گا۔ آسٹریلیا میں ایر کو اسپلین (تلی) میں چوٹ لگی تھی۔ شریس ایر دورہ آسٹریلیا میں زخمی ہو گئے تھے۔ وہ ۲۵ اکتوبر کو سڈنی میں کھیلے گئے تیسرے یکروزہ میچ میں زخمی ہو گئے تھے، انہیں سڈنی کے ایک اسپتال میں داخل کرایا گیا تھا۔ ایر نے بیک ورڈ پوائنٹ سے پیچھے کی طرف بھاگتے ہوئے ایلکس کیری کا شاندار کیچ لیا تھا۔

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,